خبرنامہ اکادمی

جلد: 17 | شمارہ نمبر: 09 تا 12 | اکادمی ادبیات پاکستان | ستمبر تا دسمبر 2023ء

چینی سفارت خانے کے کلچرل قونصلر کا دورۂ اکادمی

ای سی او کلچرل انسٹی ٹیوٹ، تہران کے صدر کا دورۂ اکادمی

کمالِ فن ایوارڈ اور قومی ادبی ایوارڈز 2021 کا اعلان

معروف ماہر تعلیم، شاعرہ، نقاد، محقق، دانش ور اور ممتاز فکشن نگار پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف کی بطور صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان تعیناتی

ترکیہ کے معروف ادیب اور دانش ور ڈاکٹر خلیل طوقار کا دورۂ اکادمی

ممتاز شاعر اور ادیب
جناب سلطان محمد نواز ناصر کی بطور ڈائریکٹر جنرل، اکادمی ادبیات پاکستان تعیناتی

معروف ماہرِ تعلیم، شاعرہ، نقاد، محقق اور دانشور پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف کی بطور صدر نشین، تعیناتی

پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف کو بطور چیئرپرسن، اکادمی ادبیات پاکستان کا چارج سنبھالنے پر اکادمی کے افسران کی طرف سے پھول پیش کیے جا رہے ہیں۔

اسلام آباد (29 اگست 2023ء): معروف ماہرِ تعلیم، شاعرہ، نقاد، محقق اور دانشور پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے بطور چیئرپرسن، اکادمی ادبیات پاکستان اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف اس سے قبل بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد میں بطور ڈین فیکلٹی آف لینگویجز اینڈ لٹریچر خدمات انجام دیتی رہی ہیں۔ آپ اکادمی ادبیات پاکستان کی پہلی خاتون چیئرپرسن ہیں۔ اندرون اور بیرون ملک ادبی حلقوں نے ڈاکٹر نجیبہ عارف کی بطور چیئرپرسن تعیناتی کو ادب کے فروغ اور ادیبوں کی فلاح و بہبود کے لیے خوش آئند قرار دیا اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف اکادمی ادبیات پاکستان کی پہلی خاتون صدر نشین ہیں۔ اس سے پہلے آپ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد میں ڈین کلیۂ زبان و ادب کے عہدے پر فائز رہیں۔

آپ آٹھ سال تک اسی یونیورسٹی میں صدر شعبۂ اردو بھی رہیں۔ آپ ایک نامور تخلیق کار، مترجم اور محقق ہیں۔ تخلیقی اعتبار سے شاعری، فکشن، رپورتاژ نگاری اور سفرنامہ نگاری آپ کی دلچسپی کے علاقے ہیں۔ آپ کی شاعری کے مجموعے "معانی سے زیادہ" کو 2015 کی بہترین ادبی کتاب کا ایوارڈ ملا۔ روحانی جستجو پر کتاب "راگنی کی کھوج میں" افسانوں کا مجموعہ "میٹھے نلکے"، ناول "مکھوٹا"، دو سفرنامے اور متعدد انشائی مضامین شائع ہو چکے ہیں۔

آپ پاکستان میں اردو کے تحقیقی مجلات کی اشاریہ سازی کے پہلے ادارے "مرکز اشاریہ سازی" کی بانی ہیں جس کے تحت "اشاریہ اردو جرائد" کی چار جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

ان کی علمی دلچسپی کا نمایاں میدان نوآبادیاتی عہد میں غرب شناسی، سیرت نویسی، برعظیم کی صوفیانہ روایت اور اردو ادب، بالخصوص فکشن کا سماجی و سیاسی مطالعہ ہے تاہم ان کی اہم علمی جہت تحقیق متن ہے۔ انھوں نے یورپ کی مختلف لائبریریوں سے، اٹھارھویں اور انیسویں صدی کے درجن بھر قدیم مخطوطات دریافت کیے اور ان کی ترتیب و تدوین کر کے شائع کیا۔ انھوں نے لندن یونیورسٹی برطانیہ سے پوسٹ ڈاکٹریٹ کی۔

بطور مترجم چند انگریزی نظموں اور نثرپاروں کے اردو ترجمے کے علاوہ انھوں نے ایک ضخیم کتاب Allah-Measuring the Intangible کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ مزید برآں انھوں نے قصیدہ بردہ شریف کا عربی سے اردو میں منظوم ترجمہ بھی کیا ہے جو "نواح کاظمہ" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

جناب سلطان محمد نواز ناصر کی بطور ڈائریکٹر جنرل، اکادمی ادبیات پاکستان تعیناتی

سلطان محمد نواز ناصر کو بطور ڈائریکٹر جنرل، اکادمی ادبیات پاکستان، چارج سنبھالنے پر ڈاکٹر نجیبہ عارف پھول پیش کر رہی ہیں۔

اسلام آباد (29 نومبر 2023ء): سلطان محمد نواز ناصر نے بطور ڈائریکٹر جنرل، اکادمی ادبیات پاکستان اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ اس سے قبل وہ منیجمنٹ ایچ آر، ایف بی آر میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ واضح رہے کہ سلطان ناصر کے قلمی نام سے وہ پاکستان کے ادبی حلقوں میں ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ وہ ایک شعری مجموعے "کہیں نہیں" علاوہ ادبی تنقید و تحقیق اور تصوف کے حوالے سے 5 سے زائد کتابوں کے مصنف ہیں۔ ادبی حلقوں نے سلطان محمد نواز ناصر کی بطور ڈائریکٹر جنرل تعیناتی کو ادب کے فروغ اور ادیبوں کی فلاح و بہبود کے لیے خوش آئند قرار دیا اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

ترکیہ کے معروف ادیب، محقق، نقاد، مترجم، شاعر اور دانشور ڈاکٹر خلیل طوقار کا دورۂ اکادمی اور صدر نشین سے ملاقات

ترکیہ کے معروف ادیب، محقق، نقاد، مترجم، شاعر اور دانشور ڈاکٹر خلیل طوقار کی سربراہی میں، استنبول یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کے طلبا کا دورۂ اکادمی

اسلام آباد(14 ستمبر 2023): ترکیہ کے معروف ادیب، محقق، نقاد، مترجم، شاعر اور دانشور ڈاکٹر خلیل طوقار نے، جو ان دنوں یونس ایمرے انسٹی ٹیوٹ کے سربراہ ہیں، استنبول یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کے طلبہ کے ساتھ اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ کیا اور ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین اکادمی سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر خلیل طوقار نے پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف کو بطور صدر نشین اکادمی کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور تہنیتی کلمات ادا کیے۔ پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے دنیا بھر اور خصوصاً ترکیہ میں اردو زبان وادب کے فروغ میں ڈاکٹر خلیل طوقار کے کردار کو سراہا۔ استنبول یونیورسٹی میں شعبۂ اردو کے سربراہ کے طور پر آپ نے اردو شعر وادب کی آبیاری کی اور وہاں نئی نسل کو اردو سے متعارف کیا۔ ڈاکٹر خلیل طوقار کی علمی وادبی موضوعات پر 50 کے قریب کتب ہیں۔ ان میں سے 32 کتب اردو زبان میں ہیں۔ آپ نے ہر موقعے پر پاکستانی عوام اور خاص کر کشمیری عوام کے موقف کی بھرپور حمایت کی۔ آپ نے ترکیہ میں پاکستانی ادب کے سفیر کی طرح کام کیا۔ ڈاکٹر خلیل طوقار نے پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف کی بطور چیئرپرسن تعیناتی کو ادب کے فروغ اور ادیبوں کی فلاح وبہبود کے لیے خوش آئند قرار دیتے ہوئے انھیں اپنی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے ان کی طرف سے نیک خواہشات پر ان کا شکریہ ادا کیا اور بطور صدر نشین اکادمی ادبیات پاکستان کی طرف سے تعاون کا یقین دلایا۔

ڈاکٹر سعد ایس خان، صدر، ای سی او کلچرل انسٹی ٹیوٹ، تہران کا دورۂ اکادمی

ڈاکٹر سعد ایس خان، صدر، ای سی او کلچرل انسٹی ٹیوٹ، تہران کا دورۂ اکادمی اور صدر نشین سے ملاقات

اسلام آباد(20 نومبر 2023): ڈاکٹر سعد ایس خان، صدر، ای سی او کلچرل انسٹی ٹیوٹ، تہران نے اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ کیا۔ انھوں نے اکادمی ادبیات پاکستان کی صدر نشین، ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات کی۔ ملاقات میں انھوں نے باہمی دلچسپی کے امور بالخصوص ای سی او کے رکن ممالک میں پاکستانی ادیبوں اور شاعروں کے لیے مواقع پر تبادلۂ خیال کیا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے پاکستان ادب پر فارسی زبان و ادب کے اثرات کا اعتراف کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ اکادمی ادبیات پاکستان دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی اشتراک کے استحکام کے لیے کام کرتی رہے گی۔

سینیٹر عرفان صدیقی سے صدر نشین اکادمی کی ملاقات

سینیٹر عرفان صدیقی

اسلام آباد(17 دسمبر 2023): معروف دانشور، کالم نگار، شاعر سینیٹر عرفان صدیقی سے پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان نے اُن کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ادب کے فروغ اور ادیبوں کی فلاح وبہبود کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔ سینیٹر جناب عرفان صدیقی نے اکادمی کے ادبی منصوبوں میں دلچسپی کا اظہار کیا اور اپنی سرپرستی اور حمایت کا یقین دلایا۔

چین کے سفارت خانے کے کلچرل قونصلر جناب ژانگ ہائیکنگ کا دورۂ اکادمی

اسلام آباد(07 ستمبر 2023): چین کے سفارت خانے کے کلچرل قونصلر جناب ژانگ ہائیکنگ نے اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ کیا۔اُنھوں نے اکادمی کی چیئرپرسن پروفیسر ڈاکٹرنجیبہ عارف سے ملاقات کی۔انھیں اکادمی کی چیئرپرسن کا عہدہ سنبھالنے پرمبارک باد پیش کی اورنیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے اُمور اور ادب وثقافت کے فروغ کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔ جناب ژانگ ہائیکنگ نے کہا کہ پاکستان تہذیب وثقافت کے حوالے سے ایک ثروت مند ملک ہے،اوراس کی ثقافت بہت پرکشش ہے، جناب ژانگ نے کہا کہ پاک چین کے درمیان ادب وثقافت کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں میں چینی اور اُردوزبان میں تراجم اور دونوں ممالک کے درمیان ادیبوں کے وفود کے تبادلے اہمیت کے حامل ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے جناب ژانگ ہائیکنگ کی طرف سے مبارک باد اور نیک خواہشات کے اظہار پر اُن کا شکریہ ادا کیا، اور کہا کہ دونوں ممالک کے دوستانہ روابط بہت پُرانے ہیں، اورنئے منصوبوں کی اجرا سے ان میں مزید پختگی پیدا ہوگی۔انھوں نے یقین دلایا کہ اکادمی ادبیات پاکستان پہلے کی طرح برادر ملک چین سے ثقافتی روابط مضبوط کرنے کے لیے کوشاں رہے گی۔آخر میں پروفیسر ڈاکٹرنجیبہ عارف نے جناب ژانگ ہائیکنگ کو اپنی ذاتی تصنیفات اور اکادمی کی مطبوعات کا سیٹ پیش کیا۔

ڈاکٹرنجیبہ عارف جناب ژانگ ہائیکنگ کواکادمی کی تازہ مطبوعات کا سیٹ پیش کررہی ہیں۔اس موقع پر محمد عاصم بٹ،ڈپٹی ڈائریکٹر، اکادمی ادبیات پاکستان بھی موجود ہیں۔

جناب ژانگ ہائیکنگ، ڈاکٹرنجیبہ عارف،صدرنشین اکادمی کوسوینئر پیش کررہے ہیں۔

سینیٹر اکرم دشتی سے صدرنشین اکادمی کی ملاقات

سینیٹر اکرم دشتی

اسلام آباد(17 دسمبر2023) : سینیٹر اکرم دشتی صاحب نے پروفیسر ڈاکٹرنجیبہ عارف، صدرنشین ، اکادمی ادبیات پاکستان سے اُن کے دفتر میں ملاقات کی۔ انھوں نے ڈاکٹرنجیبہ عارف کوعہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی۔ملاقات میں ادب کے فروغ اورادیبوں کی فلاح وبہبود کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی۔ بالخصوص بلوچستان میں ادیبوں کی سرپرستی اورادبی سرگرمیوں کے انعقاد کے حوالے سے مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔

’’کمالِ فن ایوارڈ‘‘ اور’’قومی ادبی ایوارڈز 2021‘‘ کا اعلان

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام ’’کمال فن ایوارڈ‘‘ اور ’’قومی ادبی ایوارڈز 2021‘‘ کے اعلانات کے لیے منصفین کے پینل جناب منیر احمد بادینی، پروفیسر ڈاکٹر نذیر تبسم، ڈاکٹر تحسین فراقی، ڈاکٹر رؤف پاریکھ، محترمہ ثروت محی الدین، ڈاکٹر اباسین یوسفزئی، محترمہ مسرت کلانچوی، ڈاکٹر ادل سومرو، جناب مبین مرزا، ڈاکٹر روبینہ شاہین، جناب محمد قاسم نسیم، ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر اور جناب افضل مراد کی موجودگی میں ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدرنشین اکادمی، اعلان کررہی ہیں۔

اسلام آباد (19 اکتوبر 2023): اکادمی ادبیات پاکستان کی جانب سے ممتاز اہل قلم کی ادبی خدمات کے اعتراف میں کمال فن ایوارڈ 2021 کے لیے معروف شاعر ظفر اقبال کو منتخب کیا گیا ہے۔اس کا اعلان ڈاکٹر نجیبہ عارف صدر نشین ، اکادمی ادبیات پاکستان نے ایوارڈ کمیٹی کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس میں کیا۔ ’’کمالِ فن ایوارڈ‘‘ ملک کا سب سے بڑا ادبی ایوارڈ ہے۔جس کی رقم 1,000,000/-- (دس لاکھ روپے) ہے۔2021 کے ’’کمال فن ایوارڈ‘‘ کا فیصلہ پاکستان کے معتبر اور مستند اہل دانش پر

ظفر اقبال

مشتمل منصفین کے پینل نے کیا جس میں جناب منیر احمد بادینی، پروفیسر ڈاکٹر نذیر تبسم، ڈاکٹر تحسین فراقی، ڈاکٹر رؤف پاریکھ، محترمہ ثروت محی الدین، ڈاکٹر اباسین یوسفزئی، محترمہ مسرت کلانچوی، ڈاکٹر ادل سومرو، جناب مبین مرزا، ڈاکٹر روبینہ شاہین، جناب محمد قاسم نسیم، ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر اور جناب افضل مراد شامل تھے۔اجلاس کی صدارت جناب منیر احمد بادینی نے کی۔

’’کمال فن ایوارڈ‘‘ ہر سال کسی بھی ایک پاکستانی اہل قلم کو ان کی زندگی بھر کی ادبی خدمات کے اعتراف کے طور پر دیا جاتا ہے۔یہ ایوارڈ ملک کا سب سے بڑا ادبی ایوارڈ ہے ۔جس کا اجرا اکادمی ادبیات پاکستان نے 1997ء میں کیا تھا۔اب تک اکادمی ادبیات پاکستان کی طرف سے احمد ندیم قاسمی، انتظار حسین، مشتاق احمد یوسفی، احمد فراز ،شوکت صدیقی، منیر نیازی ، ادا جعفری، سوبھو گیان چندانی ،ڈاکٹر نبی بخش خان بلوچ، جمیل الدین عالی، محمد اجمل خان خٹک ، عبداللہ جان جمالدینی، محمد لطف اللہ خان، بانو قدسیہ، محمد ابراہیم جویو، عبداللہ حسین، افضل احسن رندھاوا ، فہمیدہ ریاض، کشور ناہید، امر جلیل ، ڈاکٹر جمیل جالبی، منیر احمد بادینی اور اسد محمد خاں کو ’’کمال فن ایوارڈ‘ دیے جاچکے ہیں۔

اس موقع پر ’’قومی ادبی ایوارڈز‘‘ برائے سال 2021ء کا بھی اعلان کیا گیا۔چیئرپرسن اکادمی ادبیات پاکستان ڈاکٹر نجیبہ عارف نے پریس کانفرنس میں قومی ادبی ایوارڈز کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ اردو نثر (تخلیقی ادب) کے لیے سعادت حسن منٹو ایوارڈ عرفان جاوید کی کتاب ’’عجائب خانہ‘‘، اردو نثر (تحقیقی وتنقیدی ادب) کے لئے بابائے اردو مولوی عبدالحق ایوارڈ توصیف تبسم کی کتاب ’’یہی آخر کو ٹھہرا فن ہمارا‘‘، اردو شاعری کے لیے ’’ڈاکٹر علامہ محمد اقبال ایوارڈ‘‘ افتخار عارف کی کتاب ’’باغ گل سرخ‘‘، پنجابی شاعری کے لیے ’’سید وارث شاہ ایوارڈ‘‘ ڈاکٹر ناصر بلوچ کی کتاب ’’ان میا بھار‘‘ اور شفقت حسین کی کتاب ’’کون دائیاں دے جوڑ‘‘ ، پنجابی نثر کے لیے ’’افضل احسن رندھاوا ایوارڈ‘‘ زاہد حسن کی کتاب ’’کہانی اک ماں دی‘‘، سندھی شاعری کے لیے ’’شاہ عبدالطیف بھٹائی ایوارڈ‘‘ خالدہ نسرین کی کتاب ’’دیوان‘‘، سندھی نثر کے لیے ’’مرزا قلیچ بیگ ایوارڈ‘‘ زبیدہ بروانی کی کتاب " آرانی "، پشتو شاعری کے لیے ’’خوشحال خان خٹک ایوارڈ‘‘ لائق زادہ لائق کی کتاب " دوطن سندری"، پشتو نثر کے لیے ’’محمد اجمل خان خٹک ایوارڈ‘‘ ڈاکٹر وقار علی شاہ کی کتاب " عبدالغنی خان ژوند اوزمانہ "، بلوچی شاعری کے لیے " مست توکلی ایوارڈ" مسرور شاد کی کتاب" چراگ لعیبء انت"، بلوچی نثر کے لیے سید ظہور شاہ ہاشمی ایوارڈ ڈاکٹر فضل خالق کی کتاب "شیشلو"، سرائیکی شاعری کے لیے ’’خواجہ غلام فرید ایوارڈ‘‘ مالک اشتر کی کتاب ’’نظمیں دے مجسمے‘‘، سرائیکی نثر کے لیے " ڈاکٹر مہر عبدالحق ایوارڈ" حفیظ خان کی کتاب ’’ہک رات دا سجھ‘‘، براہوئی شاعری کے لیے ’’تاج محمد تاجل ایوارڈ‘‘، رحیم ناز کی کتاب ’’دسمارہ"، براہوئی نثر کے لیے ’’غلام نبی راہی ایوارڈ‘‘ ذوق براہوئی کی کتاب ’’براہوئی گری‘‘ ہندکو شاعری کے لیے ’’سائیں احمد علی ایوارڈ‘‘ امتیاز الحق امتیاز کی کتاب ’’ادھی دعا‘‘، ہندکو نثر کے لیے خاطر غزنوی ایوارڈ گل ارباب کی کتاب "تتلی، تریل تے تریمت"، انگریزی نثر کے لیے پطرس بخاری ایوارڈ ارشد وحید کی کتاب ’’Other Days‘‘، انگریزی شاعری کے لیے داؤد کمال ایوارڈ سحر ہاشمی کی کتاب ’’Othered‘‘ اور ترجمے کے لیے ’’محمد حسن عسکری ایوارڈ‘‘ سعید نقوی کی کتاب ’’اشتعال کی فصل‘‘ کو دیا گیا۔قومی ادبی انعام حاصل کرنے والی ہر کتاب کے مصنف کو دو دو لاکھ روپے بطور انعامی رقم دیے جائیں گے۔

اکادمی ادبیات پاکستان کی طرف سے دیئے جانیوالے ’’قومی ادبی ایوارڈز 2021‘‘ کی انعام یافتہ کتابیں

پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب کے موضوع پر دوروزہ کانفرنس ''ہم جگنو تارے دھرتی کے''

اسلام آباد(19–20 ستمبر 2023) : اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب پر دوروزہ کانفرنس بعنوان ''ہم جگنو تارے دھرتی کے'' منعقد کی گئی۔ کانفرنس کا افتتاح وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن سید جمال شاہ نے کیا۔ وہ اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ ملک کی معروف ادیبہ و شاعرہ کشور ناہید نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان، نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ بچوں کے لوک گیتوں پر مبنی پتلی تماشا پاکستان نیشنل کونسل آف دی آرٹس کی طرف سے پیش کیا گیا۔ افتتاحی تقریب کی نظامت ڈاکٹر شاذیہ اکبر نے کی۔ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن سید جمال شاہ نے کہا کہ پاکستانی زبانوں میں بچوں کے لوک ادب پر اس دوروزہ کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ ہم پاکستانی زبانوں میں بچوں کے لوک ادب، ضرب الامثال، پہیلیوں، کہانیوں، گیتوں اور لوریوں کو اکٹھا کر کے انھیں آڈیو کتب کی صورت میں منظر عام پر لائیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستانی زبانوں کے لوک ادب خاص کر بچوں کے لوک ادب کے ذخیرے کو محفوظ بنانے اور اس کے فروغ کے لیے کلچر ڈویژن کے تحت ایک چینل کا قیام بہت ضروری ہے۔ بچوں کو کہانی پڑھنے کے ساتھ کہانی سنانے کا ہنر بھی سکھانا چاہیے۔ اگر بچوں کو ابتدائی عمر سے اپنے اردگرد اور تہذیب سے جانکاری حاصل ہوگی تو وہ عملی زندگی میں پر اعتماد طریقے سے بہتر اور مفید فیصلے کر سکیں گے۔ محترمہ کشور ناہید نے کہا کہ بچوں کو اپنی زبانوں کے لوک ادب سے روشناس کرانے کے لیے سکول میں ادبی و ثقافتی پروگرام منعقد کرنے چاہییں۔ انھوں نے کہا کہ بچوں کو اپنے اردگرد کے ماحول اور تہذیب وثقافت کے بارے میں آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ یہی بچے بڑے ہو کر معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ لوک ادب انسان کی مجموعی دانش کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ اس دانش کی بنیاد مطالعہ و مکالمہ نہیں، تحریر و تقریر نہیں، بلکہ انسانی زندگی کے تجربے پر قائم ہے۔ انھوں نے کہا کہ بچوں کا لوک ادب ہر زبان میں موجود ہوتا ہے مگر کچھ عرصہ پہلے تک اسے سنجیدہ مباحث کے لیے قابلِ اعتنا نہیں سمجھا جاتا تھا۔ یہ شعور حالیہ چند برسوں ہی میں عام ہوا ہے کہ کسی قوم کی نفسیات کو پوری طرح جاننے کے لیے اس کا لوک ادب کتنا اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ پاکستان میں لوک ورثہ جیسا ادارہ قائم ہوئے کم وبیش پچاس سال ہو چکے ہیں اور اس ادارے نے اپنے مختلف سربراہوں کی رہنمائی میں پاکستان کے لوک ورثے کے تحفظ کے لیے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ اسی طرح دیگر کئی اداروں نے بھی، جن میں پاکستان ٹیلی وژن اور ریڈیو پاکستان نمایاں ہیں، اس ضمن میں اہم کردار ادا کیا ہے لیکن ان سب بے لوث اور انتھک کوششوں کے باوجود لوک ادب کو ادب کے مرکزی دھارے میں شامل نہیں کیا جا سکا۔ انھوں نے کہا کہ لوک ادب کی جڑیں دھرتی ماں کی کوکھ میں پیوست ہوتی ہیں۔ یہ ہمارے صدیوں پر محیط سماجی تجربات اور ان سے حاصل شدہ نتائج کا عکاس ہوتا ہے۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا کہ اس کانفرنس کا انعقاد بنیادی طور پر وفاقی وزیر قومی ورثہ وثقافت سید جمال شاہ کے خیال و خواہش کا مرہون منت ہے۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے سید جمال شاہ کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ کشور ناہید ہم لکھنے والوں کے لیے مادر ملکہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ میں ان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں جن کی رہنمائی اور پشت پناہی ہمارے لیے بہت گراں قدر ہے اور امید ہے یہ رہنمائی اور دست گیری ہمیں آئندہ بھی حاصل رہے گی۔ انھوں نے پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس کے ڈائریکٹر جنرل ایوب جمالی اور ان کی ٹیم کا بھی شکریہ ادا کیا جنھوں نے پتلی تماشا کی صورت میں بچوں کے لوک گیتوں کی پیش کش کا اہتمام کیا۔ تقریب میں نامور ادبا، شعرا اور مختلف سکولوں کے اساتذہ اور بچوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس کانفرنس میں افتتاحی تقریب سمیت بچوں کے لوک ادب کے حوالے سے مختلف موضوعات پر سات سیشن منعقد ہوئے۔ پہلے سیشن قصہ خوانی : "بچوں کی لوک کہانیاں" (1) کی صدارت ڈاکٹر افتخار کھوکھر نے کی۔ میزبان بی بی امینہ تھیں دیگر مقررین میں جناب اعجاز احمد اعجاز (پنجابی)، محترمہ کوثر ثمرین (سرائیکی)، جناب احمد حسین مجاہد (ہندکو)، جناب یاسر کیانی (پوٹھوہاری)، جناب صفی ربانی (گوجری) اور جناب راشد عباسی شامل تھے۔ دوسرے سیشن قصہ خوانی : "بچوں کی لوک کہانیاں" (2) کی صدارت ڈاکٹر ادل سومرو (سندھی) نے کی۔ نظامت جناب جاوید نور نے کی۔ اظہار خیال کرنے والوں میں محترمہ کلثوم زیب (پشتو)، جناب منظور ویسریو (سندھی)، محترمہ رخشندہ تاج (بلوچی) اور جناب فرید بروہی (براہوی) شامل تھے۔ تیسرے سیشن مذاکرہ : "پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب" (1) کی صدارت محترمہ ثروت محی الدین (پنجابی) نے کی جب کہ مہمان خصوصی جناب اشرف سہیل (پنجابی) تھے۔ میزبان ڈاکٹر صنوبر الطاف تھیں۔ دیگر مقررین میں جناب حفیظ خان (سرائیکی)، جناب احمد حسین مجاہد (ہندکو)، جناب جاوید سحر (گوجری)، جناب راشد عباسی (پہاڑی) اور جناب ظہیر چوہدری شامل تھے۔ چوتھے سیشن : "مذاکرہ : پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب" (2) کی صدارت جناب محمد حفیظ (سرائیکی) نے کی۔ نظامت محترمہ عائشہ مسعود ملک نے کی۔ اظہار خیال کروانے والوں میں ڈاکٹر ادل سومرو (سندھی)، جناب علی احمد قمر (بلتی)، ڈاکٹر حنیف خلیل (پشتو)، ڈاکٹر ضیاالرحمن بلوچ (بلوچی) جناب محمد زبیر تورولی (توروالی)، جناب احسان شاہ (شینا)، جناب غلام حسن بٹ (کشمیری) شامل تھے۔ پانچویں سیشن : "پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب : مشترک ومنفرد پہلو" کی صدارت جناب عنایت اللہ فیضی (کھوار) نے کی جب کہ اس سیشن کے مہمانانِ خصوصی جناب واحد بخش بزدار (بلوچی) اور جناب احمد حسین مجاہد (ہندکو) شامل تھے۔ نظامت ڈاکٹر عابد سیال نے کی۔ دیگر مقررین میں جناب عنایت اللہ فیضی (کھوار)، جناب خلیل باور (پشتو)، جناب علی احمد قمر (بلتی)، جناب پناہ بلوچ (بلوچی)، جناب منظور ویسریو (سندھی)، جناب اشرف سہیل (پنجابی)، جناب احسان شاہ (شینا)، جناب جاوید سحر (گوجری)، جناب محمد زبیر تورولی (توروالی)، جناب راشد عباسی (پہاڑی)

پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب پر دوروزہ کانفرنس بعنوان ''ہم جگنو تارے دھرتی کے'' کے افتتاحی سیشن میں محترمہ کشور ناہید، سید جمال شاہ، وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن اور ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، افتتاحی سیشن میں تشریف فرما ہیں۔

پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب پر دوروزہ کانفرنس بعنوان ''ہم جگنو تارے دھرتی کے'' کے افتتاحی سیشن کے شرکا

پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب پر دوروزہ کانفرنس بعنوان ''ہم جگنو تارے دھرتی کے'' کے افتتاحی سیشن کا گروپ فوٹو

اور جناب غلام حسن بٹ (کشمیری)، جناب ظہیر چودھری (پوٹھوہاری) شامل تھے۔ چھٹے سیشن : "مذاکرہ اردو میں بچوں کا لوک ادب" کی صدارت محترمہ کشور ناہید نے کی۔اس سیشن کے مہمان خصوصی خلیل طوقار تھے۔نظامت جناب منیر فیاض نے کی جب کہ اظہار خیال کرنے والوں میں جناب محمد حمید شاہد، جناب ارشد وحید، محترمہ افشاں عباسی، ڈاکٹر کامران کاظمی، جناب فرخ ندیم ، ڈاکٹر ریاض عادل اور محترمہ نجمہ ثاقب شامل تھے۔کانفرنس کے دوسرے دن 20 ستمبر 2023 کو پانچ سیشنز منعقد ہوئے۔ پہلے سیشن : "شعرخوانی : بچوں کی لوک شاعری" (1) کی صدارت جناب اباسین یوسفزئی نے کی۔نظامت

پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب پر دوروزہ کانفرنس بعنوان ''ہم جگنو تارے دھرتی کے'' پہلے دن کے سیشن مذاکرہ: اردو میں بچوں کا لوک ادب میں جناب منیر فیاض، جناب خلیل طوقار، جناب محمد حمید شاہد اور دیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔

پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب پر دوروزہ کانفرنس بعنوان ''ہم جگنو تارے دھرتی کے'' دوسرے دن کے سیشن قصہ خوانی : بچوں کی لوک کہانیاں (3) میں محترمہ فریدہ حفیظ، جناب اعجاز احمد لال، جناب امیر حیدر، جناب رشید قریشی اور دیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔

پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب پر دوروزہ کانفرنس بعنوان ''ہم جگنو تارے دھرتی کے'' پہلے دن کے سیشن قصہ خوانی: بچوں کی لوک کہانیاں (2) میں محترمہ کلثوم زیب، جناب ادل سومرو اور ڈاکٹر منظور ویسریو اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔

پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب پر دوروزہ کانفرنس بعنوان ''ہم جگنو تارے دھرتی کے'' دوسرے دن کے سیشن قصہ خوانی : بچوں کی لوک کہانیاں (3) میں محترمہ فریدہ حفیظ، جناب اعجاز احمد لال، جناب امیر حیدر، جناب رشید قریشی اور دیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔

پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب پر دوروزہ کانفرنس بعنوان ''ہم جگنو تارے دھرتی کے'' دوسرے دن کے سیشن شعرخوانی : بچوں کی لوک شاعری (3) میں جناب علی اکبر عباس، محترمہ سعدیہ کمال، جناب ذاکر رحمان، جناب فیصل عرفان، جناب شاہد شوق، جناب اشفاق کلیم اور دیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔

پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب پر دوروزہ کانفرنس بعنوان ''ہم جگنو تارے دھرتی کے'' دوسرے دن کے اختتامی سیشن ''بچوں کے لوک ادب کی ترویج میں علمی و ادبی اداروں کا کردار'' میں شریک شرکا

جناب احسن حامد نے کی۔ شعرخوانی میں ڈاکٹر ادل سومرو (سندھی)، جناب سردار یوسفزئی (پشتو)، جناب ناصر شیر (بلوچی) اور جناب محمد عمران (براہوائی) شامل تھے۔ دوسرے سیشن : "شعرخوانی : بچوں کی لوک شاعری" (2) کی صدارت جناب احمد حاطب صدیقی نے کی۔ نظامت جناب مظہر دانش نے کی۔ شعرخوانی میں جناب اعجاز احمد لال (کھوار)، جناب محمد لطیف (شینا)، جناب غلام حسین بٹ (کشمیری) اور جناب اعظم طارق کوہستانی (توروالی) اور جناب نوید نگری (بروشسکی) شامل تھے۔ تیسرے سیشن : "قصہ خوانی : بچوں کی لوک کہانیاں (3)" کی صدارت محترمہ فریدہ حفیظ نے کی۔ نظامت محترمہ فاخرہ نورین نے کی۔ قصہ خوانی میں جناب اعجاز احمد لال (کھوار)، جناب امیر حیدر (شینا)، جناب ار قریشی (کشمیری)، جناب محمد زبیر توروالی (توروالی) شامل تھے۔ چوتھے سیشن "شعرخوانی : بچوں کی لوک شاعری" (3) کی صدارت جناب علی اکبر عباس نے کی۔ نظامت

جناب عثمان غنی رعد نے کی۔ شعرخوانی میں محترمہ سعدیہ کمال (سرائیکی)، جناب ذاکر رحمان (ہندکو)، جناب فیصل عرفان (پوٹھوہاری)، جناب شاہد شوق (گوجری)، جناب اشفاق کلیم عباسی (پہاڑی) شامل تھے۔ کانفرنس کے اختتامی سیشن "بچوں کے لوک ادب کی ترویج میں علمی و ادبی اداروں کا کردار" کی صدارت جناب عکسی مفتی نے کی۔ اظہار تشکر ڈاکٹر نجیبہ عارف صدر نشین اکادمی ادبیات پاکستان نے کیا۔ نظامت ڈاکٹر شیر علی نے کی۔ دیگر مقررین میں جناب انجم وحید، اقبال اکادمی، ڈاکٹر زوبیہ سلطانہ، لوک ورثہ، ڈاکٹر عبدالفرید بروہی، دعوۃ اکیڈمی اور جناب شہزاد غوری ، ریڈیو پاکستان شامل تھے۔

پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب پر دوروزہ کانفرنس بعنوان ''ہم جگنو تارے دھرتی کے'' کے اختتامی سیشن میں ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی، جناب عکسی مفتی، ڈاکٹر عبدالفرید بروہی، جناب شہزاد غوری اور ڈاکٹر شیر علی اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔

پاکستانی زبانوں کا ملی مشاعرہ

اسلام آباد(5 ستمبر 2023) : قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کے ماتحت اداروں اکادمی ادبیات پاکستان، ادارہ فروغِ قومی زبان اور پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس کے اشتراک سے 6 ستمبر کے حوالے سے ''پاکستانی زبانوں کا ملی مشاعرہ'' منعقد کیا گیا۔ مدد علی سندھی، نگران وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، مہمان خصوصی تھے۔ صدارت ڈاکٹر احسان اکبر نے کی۔ جمال شاہ، نگران وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن، مہمان اعزاز تھے۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف، چیئرپرسن، اکادمی ادبیات پاکستان نے ابتدائی کلمات پیش کیے۔ اردو اور پاکستانی زبانوں کے ممتاز شعرا نے وطن عزیز کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے اور اس کا دفاع کرنے والے قوم کے شہیدوں اور غازیوں کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ نظامت محبوب ظفر نے کی۔ مدد علی سندھی، نگران وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت نے کہا کہ جس طرح سپاہی زمینی سرحدوں کے رکھوالے ہوتے ہیں اسی طرح شاعر نظریاتی سرحدوں پر پہرہ دیتے ہیں اور اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 6 ستمبر کا دن ہمیں ان شہدا کی یاد دلاتا ہے جنھوں نے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تھا اور جام شہادت نوش کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ شاعری میں انسانی قلوب کو گرمانے اور اسے بدل دینے کی قوت موجود ہے۔ انھوں نے کہا کہ 6 ستمبر کو ختم ہونے والی جنگ کے موقعے پر ہمارے شعرا نے جو ترانے لکھے تا کہ سرحدوں پر برسر پیکار فوجی جوانوں کو حوصلہ ملے اور عام لوگوں کی ڈھارس بندھائی جائے، آج بھی ہم شاعروں سے دلوں کو گرما دینے والی شاعری سنیں گے۔ ڈاکٹر احسان اکبر نے کہا 6 ستمبر ہماری دفاعی لائن ہے۔ دشمن نے رات کی تاریکی میں ہم پر حملہ کیا۔ ہماری تینوں مسلح افواج، عوام اور شعرا نے دفاع وطن کے لیے ہر محاذ پر دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور قومی یک جہتی کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ صوفی تبسم نے لہو گرمانے والی نظمیں لکھیں اور ملکہ نور جہاں نے اپنی پرسوز آواز میں جوانوں کے جذبے کو بیدار کیا۔ جمال شاہ، نگران وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن نے کہا کہ 6 ستمبر کو ہمارے عظیم سپوتوں نے ملک کے دفاع کے لیے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ آج ہم ان سپوتوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے جمع ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ قومی سطح پر بھی ایک کانفرنس کا انعقاد کریں جس میں تمام زبانوں کے ادب کے فروغ اور ادیبوں کے باہمی روابط کو مضبوط کیا جا سکے اور خاص کر پاکستان کے لوک ادب کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف، چیئرپرسن، اکادمی ادبیات پاکستان نے اپنے ابتدائیہ کلمات میں کہا کہ قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کے زیر اہتمام یوم دفاع پاکستان کو بھرپور طریقے سے منانے کے لیے وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت جمال شاہ کی خواہش پر اس ڈویژن کے ماتحت تمام ادبی، فنی اور ثقافتی اداروں کو یکم ستمبر سے 6 ستمبر تک مختلف النوع ادبی و ثقافتی تقاریب منعقد کرنے کی ہدایت کی گئی، آج کا یہ مشاعرہ اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا کہ میں معزز مہمانان گرامی، تمام شعرائے کرام، حاضرین محفل اور بالخصوص ادارہ فروغ قومی زبان کے ڈائریکٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر اور پی این سی اے کے ڈائریکٹر جنرل ایوب جمالی کی شکر گزار ہوں جن کے تعاون اور اشتراک سے اس مشاعرے کا انعقاد ممکن ہوا۔ مشاعرے میں ڈاکٹر احسان اکبر، مدد علی سندھی، نگران وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، پروفیسر جلیل عالی، علی اکبر عباس، ڈاکٹر انعام الحق جاوید، نسیم سحر، ضیا الدین نعیم، قیوم طاہر، منظر نقوی، عائشہ مسعود ملک، رحمان حفیظ، عابدہ تقی، شکیل جاذب، نصرت مسعود، جنید آذر، در شہوار توصیف، ڈاکٹر شاذیہ اکبر، اکبر خان نیازی (اردو)، وفا چشتی (سرائیکی)، انجم سلیمی (پنجابی)، اقبال حسین افکار (پشتو)، سروان سندھی (سندھی)، راشد عباسی (پہاڑی)، محمد لطیف (شینا)، شکور احسن (پوٹھوہاری)، ناصر بشیر (بلوچی)، ذاکر رحمان (ہندکو)، محمد عمران (براہوئی) و دیگر ممتاز شعرا نے وطن عزیز کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے اور اس کا دفاع کرنے والے قوم کے شہیدوں اور غازیوں کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا۔

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے ماتحت اداروں اکادمی ادبیات پاکستان، ادارہ فروغِ قومی زبان اور پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس کے اشتراک سے 6 ستمبر کے حوالے سے منعقدہ ''پاکستانی زبانوں کے ملی مشاعرہ میں جناب مظفر علی برکی، جوائنٹ سیکرٹری، قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، جناب ایوب جمالی، ڈائریکٹر جنرل پی این سی اے، ڈاکٹر احسان اکبر، جناب مدد علی سندھی، وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، سید جمال شاہ، وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان اور پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر، ڈائریکٹر جنرل، ادارہ فروغ قومی زبان اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے ماتحت اداروں اکادمی ادبیات پاکستان، ادارہ فروغِ قومی زبان اور پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس کے اشتراک سے 6 ستمبر کے حوالے سے منعقدہ ''پاکستانی زبانوں کے ملی مشاعرہ کے شرکا

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے ماتحت اداروں اکادمی ادبیات پاکستان، ادارہ فروغِ قومی زبان اور پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس کے اشتراک سے 6 ستمبر کے حوالے سے منعقدہ ''پاکستانی زبانوں کے ملی مشاعرہ کے شرکا

بیادِ میرِ کارواں

اسلام آباد(11 ستمبر 2023):اکادمی ادبیات پاکستان کے زیراہتمام قائداعظم محمد علی جناح کے یوم وفات کی مناسبت سے خصوصی تقریب ''بیادمیر کارواں'' منعقد کی گئی۔صدارت پروفیسر فتح محمد ملک نے کی۔ڈاکٹر نجیبہ عارف ، چیئر پرسن، اکادمی ادبیات پاکستان ،نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر عالیہ سہیل، سابق وائس چانسلر، ویمن یونیورسٹی ، راولپنڈی نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ اقدس ہاشمی نے سازو آواز کے ساتھ منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔حرا ضیانے قائد کی تقریر سے منتخب اقتباسات پیش کیے۔ نظامت ڈاکٹر سعید احمدنے کی۔ پروفیسر فتح محمد ملک نے کہا کہ ہمیں قائداعظم کے نظریات اور اُصولوں پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔انھوں نے کہا کہ تحریک پاکستان نے ہر مسلم کے دل میں یہ بات بٹھائی کہ ہندوؤں سے الگ رہنے میں ہی ہماری عافیت ہے۔ ووٹ کی پرچی سے بننے والے ملک میں آج بھی اگر عوام کی طاقت اور تصور پاکستان کو سمجھنے کی کوشش کی جائے تو یہ ملک ترقی کی منزلیں طے کرسکتا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ ہمیں تحریک

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیراہتمام قائداعظم محمد علی جناح کے یوم وفات کی مناسبت سے منعقدہ خصوصی تقریب ''بیادمیر کارواں''

پاکستان کے رہنماؤں سرسید احمد خان، علامہ اقبال اور قائداعظم کو الگ الگ نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ یہ تحریک کے اصل بنیاد گزار ہیں۔ڈاکٹر نجیبہ عارف، چیئر پرسن اکادمی ادبیات پاکستان ، نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس سیمینار کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ملک وقوم کے بانی اور ایک مثالی رہنما قائداعظم محمد علی جناح کے افکار و تصورات کو از سرِ نو زندہ کیا جائے اور ملک وقوم کی تشکیل نو میں ان تصورات کو بنیادی حوالے کے طور پر استعمال کیا جائے۔ آج کا یہ سیمینار اسی سلسلے کی ایک کوشش ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عالیہ سہیل، سابق وائس چانسلر، ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی نے کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ قائد ایک بے مثال انسان تھے، قائداعظم نے انتھک محنت لگن اور قوت ارادی سے مسلمانوں کو متحد اور منظم کیا۔اُنھوں نے پاکستان کی خاطر اپنی جان تک کی پرواہ نہیں کی۔ڈاکٹر عالیہ سہیل نے کہا کہ ہمیں اپنی نئی نسل کو قائد کے افکار اور تصورات سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ قائد کے نظریات افکار و تصورات پر عمل کرنے کی بھی ضرورت ہے۔

بارہ ربیع الاول کی مناسبت سے سیمینار بعنوان : غیر مسلم شعرا کی نعتیہ شاعری

اسلام آباد(05 اکتوبر 2023): اکادمی ادبیات پاکستان کے زیراہتمام بارہ ربیع الاول کی مناسبت سے سیمینار بعنوان ''غیر مسلم شعرا کی نعتیہ شاعری'' منعقد کیا گیا ۔ صدارت معروف اور صدارتی ایوارڈ یافتہ برائے حسن کارکردگی شاعر نذیر قیصر، نے کی۔ ڈاکٹر ریاض مجید اور ڈاکٹر احسان اکبر مہمانان خصوصی تھے۔نسیم سحر مہمانِ اعزاز تھے۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان، نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ تلاوت قاری ذیشان حیدر نے کی جب کہ سید ذیشان علی بخاری نے نعتِ رسولؐ مقبول پڑھی۔ نظامت درشہوار توصیف نے کی۔نذیر قیصر نے کہا کہ میرے لیے عظیم ہستی، عظیم رسولؐ کی بارگاہ میں حاضر ہونا بڑی سعادت کی بات ہے۔انھوں نے کہا کہ حضورؐ کی رحمت کا دروازہ کسی خاص کے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا اور تمام زمانوں کے لیے کھلتا ہے۔ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے من کا دروازہ کھولے رکھیں تو تب بات بنے گی۔ انھوں نے کہا کہ 1992 میں میرا نعتیہ مجموعہ ''اے ہوا موذن ہو'' شائع ہوا جو حضورؐ کی مدحت میں ایک غیر مسلم شاعر کا ہدیہ عقیدت ہے۔

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیراہتمام بارہ ربیع الاول کی مناسبت سے منعقدہ سیمینار بعنوان: غیر مسلم شعرا کی نعتیہ شاعری

ڈاکٹر ریاض مجید نے کلیدی خطبے میں کہا کہ نعت کی ابتدا حضورؐ کی بعثت سے پہلے ہو چکی تھی ۔انھوں نے کہا کہ مشترکہ تہذیب کے زمانے سے غیر مسلم شعرا نے نعتیں لکھیں ۔غیر مسلم شعرا کی شاعری ہماری نعتیہ شاعری میں قیمتی اضافہ ہے۔ڈاکٹر احسان اکبر نے کہا کہ غیر مسلم شعرا حضورؐ کی سیرت و کردار سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے لہٰذا انھوں نے حضورؐ کی محبت میں خوب صورت نعتیں کہیں۔نسیم سحر نے کہا کہ انگریزی اور جاپانی زبانوں میں بھی غیر مسلم شعرا نے نعتیں لکھیں۔انھوں نے کہا کہ غیر مسلم شعرا کی نعتیہ شاعری کے حوالے سے ڈاکٹر ستیہ پال آنند کا نام سب سے نمایاں ہے۔ڈاکٹر نجیبہ عارف نے ملک کے ممتاز شاعر، محقق ، ادیب اور دانشور ڈاکٹر توصیف تبسم کے انتقال پر دکھ کا اظہار کیا اور مغفرت کے لیے اجتماعی دعا کی۔ انھوں نے سیمینار کے حوالے سے ابتدائیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضورؐ رحمت العالمین ہیں۔وہ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ان کا فیضان کسی خاص زمانے کے لیے اور کسی قوم کے لیے بلکہ زمین سے آسمان تک کی مخلوقات کے لیے ہے۔انھوں نے کہا کہ غیر مسلم شعرا نے حضورؐ کی محبت میں شاہکار نعتیں کہی ہیں۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا کہ 1857 کے بعد نعت کے کے موضوعات میں تبدیلی آئی اور شعرا نے حضورؐ کی بشری شخصیت، سماجی زندگی میں اُن کی شخصیت کی قدرومنزلت، بحیثیت رحمت العالمین کے عقلی جواز پیش کرنے کی روایت کا آغاز کیا۔

اکادمی کے زیر اہتمام فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے پُرامن مظاہرے کا انعقاد

اسلام آباد(10 نومبر2023): اکادمی ادبیات پاکستان کے پلیٹ فارم سے ہم سب اہل قلم فلسطین کے نہتے اور معصوم شہریوں پر اسرائیلی ظلم و بربریت کی پرزور مذمت کرتے ہیں اور اقوام عالم سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس مسئلے کے منصفانہ حل کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔ نہتے اور معصوم فلسطینیوں کا قتل عام کسی بھی صورت قابل قبول نہیں ۔ اہل قلم نے ہمیشہ ظلم کے خلاف ہر اول دستے کا کردار ادا کیا ہے اور اپنے قلم سے تلوار کا کام لیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدرنشین، اکادمی نے اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے حوالے سے منعقدہ پُرامن مظاہرہ میں ریلی کی قیادت کرتے ہوئے کیا۔ پُرامن ریلی کا مقصد اسرائیل کی طرف سے فلسطین کے نہتے عوام پر وحشیانہ بمباری کے خلاف فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی کرنا تھا۔ ریلی میں جڑواں شہروں کی ادبی تنظیموں، نامور اہل قلم ڈاکٹر احسان اکبر، پروفیسر جلیل عالی، محمد حمید شاہد، ڈاکٹر علی اکبر عباس، نسیم سحر، ثروت محی الدین، فرحین چوہدری، عائشہ مسعود، افشاں عباسی، پروفیسر مسعودہ حسین، یاسمین شاہد، منظر نقوی، عرش ہاشمی، ڈاکٹر منظور ویسریو، عارف فرہاد، خالد مصطفی، سید ابرار حسین ، فاروق عادل، خلیل طُوقار، اقبال حسین افکار، سردار یوسفزئی، محبوب ظفر، گوہر زمان راس، ڈاکٹر امینہ بی بی، سارہ خان و دیگر اہل قلم نے اسرائیلی ظلم کے خلاف اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ اس ریلی میں اہل قلم کے ساتھ ساتھ اکادمی ادبیات پاکستان کے افسران و اسٹاف نے بھرپور شرکت کی۔

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے لیے ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدرنشین اکادمی کی سربراہی میں اہل قلم کا پُرامن مظاہرہ

قائداعظم اور اقلیتیں کے عنوان سے قومی ادبی سیمینار کا انعقاد

اسلام آباد(20 دسمبر 2023): جو بھی ہندو یا سکھ پاکستان آتا ہے اسے پاکستان میں آزادی کا ضرور احساس ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ڈاکٹر کلیان سنگھ کلیان نے اکادمی ادبیات پاکستان کے تحت قائداعظم محمد علی جناح کے یوم پیدائش کی مناسبت سے قومی وادبی سیمینار ''قائداعظم اور اقلیتیں'' کے موقع پر اپنے خطاب میں کیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی سبینو سکندر جلال جوائنٹ سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن تھے۔ قائدِ اعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے محترمہ حرا ضیا نے قائدِ اعظم کے متعدد خطبات سے اقلیتوں کے حقوق کے حوالے سے اصل اقتباسات پیش کیے جن سے بابائے قوم کے اصل نقطہ نظر کا پتا چلتا ہے۔ اکادمی ادبیات پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل سلطان محمد نواز ناصر نے خطبہ استقبالیہ میں کہا کہ ہمیں من حیث القوم قائد اعظم کے فرمودات کو سمجھ کر آگے بڑھنا چاہیے۔ نظامت ڈاکٹر سید کامران عباس کاظمی نے کی۔ ڈاکٹر کلیان سنگھ کلیان نے قائداعظم کی تمام تقاریر اور فرمودات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ قائداعظم نے کئی تقاریر میں صاف الفاظ میں کہا کہ پاکستان میں مقیم اقلیتوں کو رنگ و نسل، ذات پات، عقیدے اور مذہب سے بالاتر ہو کر یکساں حقوق حاصل ہیں جب تک وہ پاکستان کے وفادار رہیں گے۔ کلیان سنگھ کا کہنا تھا کہ قائد نے کانگریس میں ذات پات کے تصور کو بھانپ لیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ قائد پاکستان میں تمام اقلیتوں کو عدل، مساوات، رواداری اور فیاضانہ سلوک دینے کے حق میں تھے۔ انھوں نے کہا کہ قائداعظم کے فرمودات کو نصاب میں شامل کرنا چاہیے۔ کلیان سنگھ کلیان نے کہا کہ جو بھی ہندو یا سکھ پاکستان آتا ہے اسے پاکستان میں آزادی کا ضرور احساس ہوتا ہے۔ مہمان خصوصی سبینو سکندر جمال نے مقررین اور تمام شرکا کو اکادمی اور ڈویژن کی طرف سے خوش آمدید کہا۔ سیمینار کے آخر میں سوال و جواب کا سیشن ہوا۔ اکادمی کے ڈائریکٹر جنرل سلطان محمد نواز ناصر نے تمام مقررین اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام منعقدہ قومی وادبی سیمینار ''قائداعظم اور اقلیتیں'' میں حرا ضیاء، پروفیسر ڈاکٹر کلیان سنگھ کلیان، سبینو سکندر جلال جوائنٹ سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت اور ڈویژن سلطان محمد نواز ناصر، ڈائریکٹر جنرل اکادمی، ڈاکٹر سید کامران عباس کاظمی اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام قومی وادبی سیمینار ''قائداعظم اور اقلیتیں'' کے شرکا

یوم اقبال کی مناسبت سے ''مقابلہ تحت اللفظ شعر خوانی از کلامِ اقبال'' کا انعقاد

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام شاعرِ مشرق، حکیم الاُمت، مصورِ پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کے یوم پیدائش کی مناسبت سے منعقدہ تقریب ''مقابلہ تحت اللفظ شعر خوانی از کلامِ اقبال'' میں ڈاکٹر بی بی امینہ، ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد، جناب اعجاز رحیم، پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان، ڈاکٹر ناہید قمر، جناب حیدر فاروق اور طلبہ و طالبات کا گروپ فوٹو

اسلام آباد (08 نومبر 2023): اقبال کی شاعری سننے اور سنانے سے ایمان تازہ ہوتا ہے اور قاری کو بجا طور پر زندگی اور تابندگی کا احساس ہوتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار اعجاز رحیم نے اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام شاعرِ مشرق، حکیم الاُمت، مصورِ پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کے یوم پیدائش کی مناسبت سے منعقدہ تقریب ''مقابلہ تحت اللفظ شعر خوانی از کلام اقبال'' میں صدارت کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف، چیئرپرسن، اکادمی ادبیات پاکستان، اسلام آباد نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ شکیل جاذب نے تحت اللفظ کے ساتھ ''شکوہ'' اور ''جواب شکوہ'' کی شعر خوانی کی۔ نظامت ڈاکٹر بی بی امینہ نے کی۔ اسلام آباد کے مختلف کالجز کے طلبا کے مابین ''مقابلہ تحت اللفظ شعر خوانی از کلام اقبال'' منعقد ہوا۔ اعجاز رحیم نے کہا کہ اقبال کی شخصیت اور شاعری ایک سمندر کی مانند ہے۔ اقبال کے منتخب کلام کو شکیل جاذب اور اسلام آباد کے مختلف کالجز کے طلبا نے جس شاندار طریقے سے تحت اللفظ سے پڑھا گویا اس کو کوزے میں بند کیا۔ انھوں نے کہا کہ بیسویں صدی میں جب سائنس اور لادینیت کا دور دورہ تھا اقبال نے روحانیت کا صحیح معنوں میں پرچار کیا اور کہا کہ کائنات اور انسانی زندگی ایک عطیہ خداوندی ہے۔ اس وسیلے سے مخلوق اپنے خالق سے سچا رشتہ جوڑتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ انسان کا اللہ سے تعلق قائم رکھنا اقبال کا خاص پیغام ہے۔ انھوں نے اقبال کے کلام سے خودی اور عشق کے تصورات کی بہترین انداز میں بچوں کے سامنے تشریح پیش کی۔ پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف، چیئرپرسن، اکادمی ادبیات پاکستان، اسلام آباد نے اپنے افتتاحی کلمات میں کہا کہ اقبال کی شخصیت اور شاعری پر مقالے پڑھے جاتے ہیں لیکن آج کی تقریب اس حوالے سے منفرد ہے کہ اس میں اسلام آباد کے مختلف کالجز کے طلبا کے درمیان کلام اقبال کے تحت اللفظ شعر خوانی کے مقابلے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد اقبال کی فکر اور کلام کو نوجوانوں تک پہنچانا ہے اور بچوں میں ادبی ذوق پیدا کرنا ہے۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا کہ ادب بہتر انسان بننے میں مدد دیتا ہے۔ انھوں نے صدر محفل اعجاز رحیم، شکیل جاذب اور تحت اللفظ شعر خوانی کے منصفین ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد، ڈاکٹر ناہید قمر، حیدر فاروق اور تمام کالجز کے اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کے آخر میں اسلام آباد کے مختلف کالجز کے طلبا کے مابین تحت اللفظ شعر خوانی از کلامِ اقبال کے مقابلے کا اعلان ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد نے کیا جس میں سیدہ فضہ بتول آئی ایم سی جی، سیکٹر ایف سیون ٹو، اسلام آباد نے پہلا انعام حاصل کیا۔ دوسرا نعام آمنہ اعوان آئی ایم سی جی، سیکٹر ایف ٹین ٹو، اسلام آباد نے حاصل کیا۔ تیسرا انعام مسکان حسنین آئی ایم سی جی، سیکٹر ایف ٹین ٹو، اسلام آباد نے حاصل کیا جب کہ حوصلہ افزائی کا انعام فریحہ سلطان آئی ایم سی جی سیکٹر ایف سکس ٹو، اسلام آباد کے حصے میں آیا۔ تقریب کے آخر میں پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے ڈاکٹر اعجاز رحیم اور مقابلے کے منصفین، انعام یافتہ طلبا میں انعامات تقسیم کیے۔

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام شاعرِ مشرق، حکیم الاُمت، مصورِ پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کے یوم پیدائش کی مناسبت سے منعقدہ تقریب ''مقابلہ تحت اللفظ شعر خوانی از کلامِ اقبال'' کے شرکا

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام شاعر مشرق، حکیم الاُمت، مصورِ پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کے یوم پیدائش کی مناسبت سے منعقدہ تقریب ''مقابلہ تحت اللفظ شعر خوانی از کلامِ اقبال'' کے شرکا

چائے، باتیں اور کتابیں

”چائے، باتیں اور کتابیں“ کی پہلی تقریب

”چائے، باتیں اور کتابیں“ کی دوسری تقریب

پہلی نشست:

اسلام آباد (06 دسمبر 2023): یہ غیر رسمی محفل جملہ فنونِ لطیفہ سے متعلقہ شخصیات کے درمیان بالعموم اور اہلِ قلم کے درمیان بالخصوص، مختلف موضوعات پر مکالمے کو زندہ رکھنے کی ایک کاوش ہے جس سے ایک دوسرے کا نقطۂ نظر سمجھنے اور اختلافِ رائے کے احترام کی روایت کو فروغ ملے۔ ان خیالات کا اظہار اکادمی ادبیات کی صدر نشین پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے اکادمی کے تحت ادبا شعرا اور فنون لطیفہ سے متعلق شخصیات کے درمیان غیر رسمی نشست ”چائے، باتیں اور کتابیں“ کی افتتاحی تقریب کے موقع پر کیا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہمارے اہل قلم، دانشور اور دیگر علوم کے باصلاحیت و ہنرور لوگ آپس میں گفتگو کریں اور ایک دوسرے کے خیالات سے استفادہ کریں تاکہ معاشرے میں خوش گوار تبدیلی لانے کا موجب ہو سکے۔ صدر نشین نے مزید کہا کہ اِس ہفتہ وار محفل کو قصداً غیر رسمی رکھا گیا ہے تاکہ شرکا کے لیے ہر طرح کے مکالمے کی راہ ہموار رہے۔ یہ کاوش گویا ایک ایسی جگہ تخلیق کرنے کے لیے ہے جہاں سوچنے اور لکھنے والے بلاخوفِ تردید اپنی بات کر پائیں اور نت نئے خیال سامنے آئیں۔ البتہ صرف اِس امر کو ملحوظ رکھا جائے گا کہ سب شرکا اختلافِ رائے کا احترام کریں اور شائستگی کا دامن ہرگز نہ چھوڑیں۔ اس سلسلے کی پہلی غیر رسمی نشست میں راولپنڈی/ اسلام آباد کے اہل قلم اور دیگر فنون لطیفہ سے متعلق شخصیات سمیت یونیورسٹیز کے اساتذہ وطلبا وطالبات بھرپور طرح سے شریک ہُوئے۔ شرکا نے شاعری ونثر کی مختلف اصناف پر تبصرے کیے اور اپنی تخلیقات پیش کیں۔ نیز دیگر موضوعات پر بھی سیر حاصل گفتگو کی۔ صدر نشین نے بھرپور شرکت پر سب شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

دوسری نشست:

اس سلسلے کی دوسری ادبی نشست 13 دسمبر 2023 بروز بدھ منعقد ہوئی جس میں جڑواں شہروں کے اہل قلم اور دیگر فنون لطیفہ سے تعلق رکھنے والی شخصیات سمیت مختلف جامعات کے اساتذہ اور طلبا و طالبات نے شرکت کی۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین نے سب کا خیر مقدم کیا۔ قائداعظم یونیورسٹی کے شعبۂ تاریخ کی ڈاکٹر تنویر انجم، نے ادب اور تاریخ کے موضوع پر گفتگو کی۔ شرکائے محفل میں سے اختر عثمان، سرمد سروش، ڈاکٹر شرافت کمال، فکشن رائٹر فاطمہ عثمان اور دیگر نے اس موضوع پر اظہار خیال کیا۔ فریدہ حفیظ نے کہانی پڑھ کر سنائی۔ اس موقع پر ایک شریک محفل نثار فاطمہ نے کلام اقبال ترنم کے ساتھ سنایا۔ آخر میں اکادمی صدر نشین ڈاکٹر نجیبہ عارف نے سب کی آمد کا شکریہ ادا کیا۔ واضح رہے کہ یہ غیر رسمی ادبی نشست ہر بدھ 4 بجے اکادمی ادبیات پاکستان کے صدر دفتر کے استقبالیہ گوشے میں منعقد ہوتی ہے۔

تیسری نشست:

تیسری نشست 20 دسمبر 2023 بروز بدھ منعقد ہوئی۔ اکادمی کے ڈائریکٹر جنرل سلطان محمد نواز ناصر نے اس غیر رسمی نشست میں جڑواں شہروں کے اہل قلم اور دیگر فنون لطیفہ سے تعلق رکھنے والی شخصیات کو خوش آمدید کہا۔ لاہور سے تشریف لائے ہوئے پنجابی و اردو کے معروف لکھاری پروفیسر ڈاکٹر کلیان سنگھ کلیان کی کتب اور پنجابی داستانوی ادب پر شرکا کے درمیان بھرپور گفتگو ہوئی۔ ڈاکٹر کلیان سنگھ نے نہ صرف علمی ادبی موضوعات پر شرکا کے ساتھ سیر حاصل گفتگو کی بلکہ شرکا کے استفسار پر اپنی ذاتی زندگی کی جدوجہد پر بھی روشنی ڈالی۔

”چائے، باتیں اور کتابیں“ کی دوسری تقریب کے شرکا

چوتھی نشست:

اس سلسلے کی چوتھی نشست 27 دسمبر 2023ء بروز بدھ منعقد ہوئی۔ اکادمی کے ڈائریکٹر جنرل سلطان محمد نواز ناصر نے اس غیر رسمی نشست میں اہل قلم اور دیگر علوم وفنون سے تعلق رکھنے والی شخصیات کو خوش آمدید کہا۔ اس غیر رسمی نشست میں شرکا نے معاشرے میں کتاب کی اہمیت وافادیت پر گفتگو کی۔ اختر عثمان نے کہا کہ کتاب کا مطالعہ تہذیب خوانی ہوتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں اپنی سوچ کو آفاقی سطح سے جوڑنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ اچھے ادیب کو قاری کی سوچ سے سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے بلکہ قاری کو اپنی سطح پر لانا چاہیے۔ انھوں نے جلال الدین رومی کے 750ویں یوم ولادت پر انھیں خراج تحسین بھی پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ بین المتونیت کے حالیہ تنقیدی تصور سے صدیوں پہلے ہمارے ہاں اس کی متعدد مثالیں ملتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ میاں محمد بخش کی شاعری میں پنجاب کی تمام تر کلاسیکی روایت گویا یکجا ہو گئی۔ مرزا غالب کے یوم پیدائش کے حوالے سے بھی ان کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا اور دیوان غالب کے مترجم اسیر عابد کے پنجابی ترجمے کو بے حد سراہا گیا۔ چکوال سے آئے ہوئے ادیب ڈاکٹر فرید حسینی نے مدارس کے نصاب میں فارسی ادبیات کی تہذیبی افادیت پر بات کی اور مدارس کے نصاب سے فارسی ادبیات کو خارج یا کم کرنے پر افسوس کا اظہار کیا۔ سلطان ناصر نے اس بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ادبیات کو خارج از نصاب کرنے سے معاشرے میں شدت پسندی بڑھی۔ تقریب کے شرکا میں اختر عثمان، ندیم ظفر صدیقی، فاطمہ نعیم علوی، فریدہ حفیظ، میڈم یاسمین، سید احتشام، عبد الطیف چوہدری، حمزہ حسن شیخ، بلال احمد، وقاص خان، اختر رضا سلیمی، ملک مہر علی اور دیگر شامل تھے۔ آخر میں اکادمی کے ڈائریکٹر جنرل سلطان محمد نواز ناصر نے شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

''چائے، باتیں اور کتابیں'' کی تیسری تقریب کے شرکا

''چائے، باتیں اور کتابیں'' کی چوتھی تقریب کے شرکا

جشنِ افتخار عارف

اسلام آباد (8 دسمبر 2023): والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی نے عشق آباد کے تعاون سے قلعہ لاہور میں تین روزہ ''جشنِ افتخار عارف'' منعقد کیا گیا۔ تقریب کے افتتاحی اجلاس کی مجلس صدارت میں محسن نقوی، وزیر اعلیٰ پنجاب، عامر میر، وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب، احمد شاہ، وزیر اطلاعات، اقلیتی امور اور سماجی تحفظ سندھ، حسین تقی، کشور ناہید، نیئر علی دادا، خورشید رضوی، منور سعید، ڈبلیوسی ایل اے کے ڈائریکٹر جنرل کامران لاشاری، اصغر ندیم سید اور ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدرنشین، اکادمی ادبیات پاکستان، شامل تھے۔ تقریب میں صاحب جشن افتخار عارف بھی موجود تھے۔ اس موقع پر افتخار عارف نے مختصر خطاب کیا اور WCLA کی کاوشوں کو سراہا۔ انھوں نے ڈبلیوسی ایل اے کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی زندگی میں ان کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ عباس تابش نے سپاس نامہ پیش کیا۔ کامران لاشاری نے اظہار خیال کیا۔ رقص درویش، جہاں رقص اور موسیقی کے فن نے سامعین کو مسحور کر دیا۔ نسلِ نو مشاعرہ منعقد ہوا جس کی صدارت اتباف ابرک نے کی۔ معروف شعرا طلعت منیر، صائمہ علی زیدی اور رنجیت چوہان مہمانان خصوصی تھے۔ مشاعرے کی نظامت جی اے نجم اور میثم عباس نے کی۔ تقریب کے اختتام پر صوفی نائٹ منعقد کی گئی جس میں ندیم عباس لونے والا کی پرفارمنس نے رات کو جگمگا کر حاضرین کے دل موہ لیے۔

والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی کے زیر اہتمام عشق آباد کے تعاون سے قلعہ لاہور میں منعقدہ تین روزہ ''جشنِ افتخار عارف''

ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی نئی کتاب ”کتابیاتِ اقبال“ کی تقریب رونمائی

اسلام آباد(26 ستمبر 2023): اقبال انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ڈائیلاگ کے زیر اہتمام بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے شعبہ اردو کے اشتراک سے ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی نئی کتاب ”کتابیاتِ اقبال“ کی تقریب رونمائی اقبال آڈیٹوریم، فیصل مسجد کیمپس، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں اکادمی ادبیات پاکستان کی صدر نشین، پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے بطور مہمان شرکت کی۔ انھوں نے طلبا و طالبات سے خطاب کیا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے اپنے خطاب میں ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کو ”کتابیاتِ اقبال“ پر خراج تحسین پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ ”کتابیاتِ اقبال“ حوالے کی بنیادی کتاب ہے جو بے حد اہمیت کی حامل ہے۔ انھوں نے کہا کہ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی کتاب ”کتابیاتِ اقبال“ اقبالی ادب میں اُم الکتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ آج کے بعد اقبال پر کوئی بھی شخص تنقید کرنے سے پہلے اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرے گا کیوں کہ یہ ناگزیر حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ اس کتاب کو مرتب کرنا بے لوث اور بے غرض علمی خدمت ہے۔ اس کی حیثیت بنیاد کے پتھر کی سی ہے جو شخص یہ بنیادی کام کرتا ہے وہ آنے والے دور میں تحقیق اور علم کے دروازے کھول دیتا ہے اور اس کام کی حیثیت صدقہ جاریہ کی سی ہے۔

ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی نئی کتاب ”کتابیاتِ اقبال“ کی تقریب رونمائی میں ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی، فیتہ کاٹ رہی ہیں۔ ان کے ساتھ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، افتخار عارف اور دیگر بھی موجود ہیں۔

کوہسار یونیورسٹی اور اکادمی ادبیات پاکستان کے اشتراک سے سیمینار بعنوان ”از خوابِ گراں خیز“

اسلام آباد(14 نومبر 2023): کوہسار یونیورسٹی مری اور اکادمی ادبیات پاکستان کے اشتراک سے یومِ اقبال کے حوالے سے سیمینار بعنوان ”از خوابِ گراں خیز“ 14 نومبر 2023 کو مری آرٹس کونسل کے ہال میں منعقد ہوا۔ مہمانِ خصوصی صاحب زادہ سلطان احمد علی تھے۔ ڈاکٹر شاہد اقبال کامران نے ”اقبال اور نسل نو“ کے عنوان سے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ کوہسار یونیورسٹی کے طلبہ کے درمیان ڈیجیٹل کیلی گرافی، آرٹ کیلی گرافی اور مختصر ڈاکومینٹریز اور کلام اقبال سے بیت بازی کا مقابلہ بھی ہوا۔ جیتنے والے طلبہ میں میڈل تقسیم کیے گئے۔ آخر میں پروفیسر ڈاکٹر حبیب بخاری، وائس چانسلر، کوہسار یونیورسٹی نے تمام مقررین اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

یومِ اقبال کے حوالے سے سیمینار بعنوان ”از خوابِ گراں خیز“ کے شرکا

یومِ اقبال کے حوالے سے سیمینار بعنوان ”از خوابِ گراں خیز“ کے شرکا

کوہسار یونیورسٹی مری کے شعبۂ اردو کی طالبات کا دورۂ اکادمی

اسلام آباد(23 نومبر 2023): کوہسار یونیورسٹی مری کے شعبہ اردو کی طالبات نے پروفیسر ڈاکٹر رضا منیر اور ڈاکٹر اشفاق کلیم عباسی کی سربراہی میں اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ کیا اور اکادمی ادبیات پاکستان کی صدر نشین پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات کی۔ صدر نشین اکادمی نے وفد کو اکادمی کے اغراض و مقاصد، ادب کے فروغ اور ادیبوں کی فلاح و بہبود، مطبوعات، رواں ادبی منصوبوں اور آئندہ کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے نئی نسل کو ادب سے روشناس کرانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو دیگر علوم کے ساتھ ادب کا مطالعہ بھی کرنا چاہیے۔ اس موقع پر اکادمی کے مدیر اردو اختر رضا سلیمی بھی موجود تھے۔ وفد کے سربراہان نے صدر نشین اکادمی، ڈاکٹر نجیبہ عارف کا شکریہ ادا کیا۔

کوہسار یونیورسٹی مری کے شعبہ اردو کی طالبات کا دورۂ اکادمی

لاہور کالج برائے خواتین کے سالانہ اجلاس میں صدر نشین کی شرکت

اسلام آباد(20 اکتوبر 2023): لاہور کالج برائے خواتین کے سابق اساتذہ کی تنظیم کی دعوت پر ان کے سالانہ اجلاس میں ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور شرکا سے خطاب کیا۔

شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، (زیبسٹ) اسلام آباد کیمپس کے میڈیا سٹڈیز سنٹر کے طلبا و طالبات کا دورۂ اکادمی

شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، (زیبسٹ) اسلام آباد کیمپس کے میڈیا سٹڈیز سنٹر کے طلبا طالبات کا دورۂ اکادمی

اسلام آباد (03 اکتوبر 2023): شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، (زیبسٹ) اسلام آباد کیمپس کے میڈیا سٹڈیز سنٹر کے طلبا و طالبات نے فیکلٹی ممبر مسرور احمد کی سربراہی میں اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ کیا اور صدر نشین اکادمی پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات کی۔ اس موقعے پر اکادمی کی صدر نشین پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے طلبا سے خصوصی خطاب کیا اور کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں بھی ادب کی اہمیت کسی بھی طور پر کم نہیں ہوئی بلکہ انسانی احساس کی سطح پر ادب کی اہمیت اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ آپ ادب کا مطالعہ ضرور کریں اس سے آپ کی پوری زندگی میں شائستگی آئے گی۔ ادب زندگی بسر کرنے کا بہترین قرینہ ہے۔ انسانی، احساسات جذبات کو خوبصورت الفاظ میں پیش کرنا ادب کہلاتا ہے۔ ادب کے مطالعہ سے انسان ماسٹر مائنڈ بنتا ہے۔ ادب انسان کو مشین بننے سے بچاتا ہے، ادب انسانی زندگی کے لیے چراغ کی طرح ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ادب ہی انسان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی عطا کرتا ہے۔ ادب ہی زندگی کو سمجھنے کے لیے گہری نظر دیتا ہے جس سے انسانی زندگی کا سفر سہل ہو جاتا ہے۔ ادب ہماری 50، 70 سالہ زندگی کو ہزاروں برس میں تبدیل کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے علم کے حصول کے ساتھ ساتھ ادب کا مطالعہ کرنا ناگزیر ہے۔ تب ہی آپ بہتر معاشرے کی تشکیل کر سکیں گے اور معاشرے کے مفید شہری بن سکتے ہیں۔ اس سے قبل اکادمی ادبیات کے مدیر اختر رضا سلیمی نے طلبا کو اکادمی کے اغراض مقاصد اور مختلف شعبوں میں ہونے والے کام سے آگاہ کیا۔ آخر میں زیبسٹ یونیورسٹی کے میڈیا سینٹر کے طلبا نے اکادمی کے مختلف شعبے دیکھے اور خاص کر ''ایوانِ اعزاز'' میں گہری دلچسپی لی۔ ممبر مسرور احمد اور طلبا نے صدر نشین اکادمی کا شکریہ ادا کیا اور اکادمی کی کارکردگی کو سراہا۔

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ پاکستان سٹڈیز کے طلبہ کے وفد کا دورۂ اکادمی

اسلام آباد (24 اکتوبر 2023): بین الاقوامی سطح پر ادب ہی کسی بھی قوم کا مثبت چہرہ ہوتا ہے۔ ادب سے ہم دنیا میں پاکستان کے سوفٹ امیج کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان نے قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ پاکستان سٹڈیز کے طلبہ کے وفد سے ملاقات میں کیا۔ وفد نے شعبہ کے فیکلٹی ممبر ڈاکٹر منظور ویسریو کی سربراہی میں اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ کیا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو ادب کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ اس لیے ادب میں دلچسپی لیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستانی ادب دنیا کے کسی بھی ادب سے کم نہیں۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا کہ ادب انسانی ذات اور سماج کے ان حقائق کو منظر عام پر لاتا ہے جو عموماً نظروں سے اوجھل ہوتے ہیں۔ ادب ذہن اور قلم کے درمیان فاصلے کو کم کرتا ہے۔ ادب ذات کی دریافت، ذات اور کائنات کے رشتے کو قائم رکھتے ہوئے ان پیچیدگیوں اور مختلف گوشوں کو دریافت کرتا ہے جن سے انسان نبرد آزما رہتا ہے۔ ادب کے ذریعے ہم تخیل کو عملی صورت دے سکتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ امید ہے کہ آپ اس ملاقات کے بعد ادب سے ضرور دلچسپی لیں گے اور کوئی نہ کوئی کتاب ضرور پڑھیں گے۔ ڈائریکٹر اور چیف ایڈیٹر، محمد عاصم بٹ نے طلبہ کو اکادمی کے اغراض و مقاصد، ادب کے فروغ اور ادیبوں کی فلاح و بہبود کے حوالے سے اقدامات، اکادمی کے مختلف شعبوں اور ان کے کام کی نوعیت، اشاعتی منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے طلبہ نے اکادمی کے مختلف شعبے دیکھے اور ان میں گہری دلچسپی لی۔ قائداعظم یونیورسٹی شعبہ پاکستان سٹڈی فیکلٹی ممبر ڈاکٹر منظور ویسریو نے ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر و چیف ایڈیٹر کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے ہمارے طلبہ کو وقت دیا اور ادب کے حوالے سے مفید گفتگو کی۔

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ پاکستان سٹڈیز کے طلبہ کے وفد دورۂ اکادمی

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ پاکستان سٹڈیز کے طلبہ کے وفد کا دورۂ اکادمی کی موقعے پر گروپ فوٹو

دعوۃ اکیڈمی، اسلام آباد کے تحت ورکشاپ کے سلسلے میں ملک بھر سے آئے ہوئے بچوں کے ادیبوں اور مختلف رسائل و جرائد کے مدیران کے وفد کا دورۂ اکادمی

دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے تحت ورکشاپ کے سلسلے میں ملک بھر سے آئے ہوئے بچوں کے ادیبوں اور مختلف رسائل و جرائد کے مدیران کے وفد کا دورۂ اکادمی

اسلام آباد(22 نومبر 2023): بچوں کے ادب کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، ان خیالات کا اظہار پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے دعوہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے تحت ورکشاپ کے سلسلے میں ملک بھر سے آئے ہوئے بچوں کے ادیبوں اور مختلف رسائل و جرائد کے مدیران کے وفد سے ملاقات میں کیا۔ وفد نے ڈاکٹر فرید احمد بروہی کی سربراہی میں اکادمی کا دورہ کیا۔ اکادمی کی صدر نشین نے اکادمی کے اغراض و مقاصد، ادب کے فروغ اور ادیبوں کی فلاح و بہبود، بچوں کے ادب کے فروغ، اکادمی کی مطبوعات، تراجم اور دیگر ادبی سرگرمیوں کے حوالے سے اکادمی کی کارگزاری سے وفد کو آگاہ کیا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا کہ بچوں کے ادب کو فروغ دینے کے لیے ضروری ہے کہ بچوں کی دل چسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی ذہنی سطح پر کہانیاں لکھی جائیں تاکہ بچوں کو کہانیاں پڑھنے کی جانب راغب کیا جا سکے۔ اکادمی کی صدر نشین نے وفد کو اکادمی کی طرف سے ہر ممکن تعاون کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ وفد کے اراکین نے صدر نشین اکادمی کا شکریہ ادا کیا۔

ورکشاپ برائے خواتین اہل قلم

اقبال انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ڈائیلاگ (آئی آر ڈی)، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اور دائرہ علم و ادب کے اشتراک سے منعقدہ چار روزہ ورکشاپ برائے خواتین اہل قلم کے شرکا کا جناب محمد عاصم بٹ، ڈپٹی ڈائریکٹر اکادمی اور جناب اختر رضا سلیمی، ایڈیٹر اردو اکادمی کے ساتھ گروپ فوٹو

اسلام آباد (21 دسمبر 2024): اقبال انٹرنیشنل انسٹیٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ڈائیلاگ (آئی آر ڈی)، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اور دائرہ علم و ادب کے اشتراک سے منعقدہ چار روزہ ورکشاپ برائے خواتین اہل قلم کے پہلے دن ملک بھر کی مختلف زبانوں کی خواتین لکھاریوں نے حسن آفتاب، ڈائریکٹر آئی آر ڈی کی سربراہی میں اکادمی ادبیات پاکستان کا مطالعاتی دورہ کیا۔ انھوں نے اکادمی کے مختلف شعبے دیکھے خاص کر ''ایوانِ اعزاز'' میں خصوصی دلچسپی لی۔ بعدازاں اکادمی کے ڈپٹی ڈائریکٹر محمد عاصم بٹ اور مدیر اردو اختر رضا سلیمی نے وفد کو اکادمی کا تعارف، اغراض و مقاصد، پاکستانی زبانوں کے ادب کے فروغ، ادیبوں کی فلاح و بہبود، اکادمی کے بین الاقوامی ادبی روابط، اور بین الاقوامی سطح پر اکادمی کے تراجم کے حوالے سے منصوبوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ اختر رضا سلیمی، مدیر اردو نے اکادمی کی مطبوعات و رسائل بشمول سہ ماہی ادبیات، ادبیات اطفال اور صوبائی ادبیات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی اور خواتین لکھاریوں کی طرف سے اکادمی سے متعلق سوالات کے جواب دیے۔ وفد کے سربراہ حسن آفتاب نے اکادمی کی کارکردگی کو سراہا اور اکادمی کے افسران کا شکریہ ادا کیا۔

دوروزہ پوسٹ ڈوک سکالرز ورکشاپ

کراچی (9-10 اکتوبر 2023): بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے زیراہتمام اکادمی ادبیات پاکستان کے تعاون سے پوسٹ ڈوک سکالرز ورکشاپ منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کے پہلے دن کے پہلے سیشن میں ڈاکٹر غلام فریدہ نے ورکشاپ کا تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد مقررین ڈاکٹر صفدر رشید نے ''پوسٹ ڈوک اور تحقیقی تقاضے''، ڈاکٹر فریحہ نگہت نے ''بیرونِ ملک پوسٹ ڈوک کے تجربات'' اور ڈاکٹر حمیرا اشفاق نے ''پوسٹ ڈوک: تحقیقی تجربات'' کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ اس کے بعد حاضرین کے سوالات کے جوابات دیے گئے۔ پہلے دن کے دوسرے سیشن میں ڈاکٹر عزیز ابن الحسن نے ''معاصر فکری رجحانات اور تحقیقی تقاضے''، ڈاکٹر سعید احمد نے ''معاصر ادبیات اور تحقیق کی ضرورت'' اور ڈاکٹر کامران کاظمی نے ''تحقیقی جرائد میں تحقیقی مقالات اور تلخیص'' کے موضوع پر مقالات پیش کیے۔ اس سیشن کے بعد افتخار عارف سے مکالمہ کیا گیا۔ ورکشاپ کے دوسرے دن کے پہلے سیشن میں ڈاکٹر سائرہ بتول نے ''اردو میں علمی نثر نگاری کی روایت'' اور ڈاکٹر عابد سیال نے ''علمی نثر نگاری اور رسمیاتِ تحقیق'' کے حوالے سے گفتگو کی۔ دوسرے سیشن میں ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد اور ڈاکٹر ضیاء الحق نے ''علمی نثر: املا اور دیگر مسائل'' کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ ورکشاپ کے دوسرے دن کے دوسرے سیشن میں پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان، نے ''علمی نثر نگاری: نوعیت، ماہیت اور تقاضے'' کے موضوع پر خطاب پیش کیا۔ اس کے بعد حاضرین کے سوالوں کے جوابات دیے گئے۔ آخر میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے شعبۂ اردو کے چیئرمین ڈاکٹر کامران عباس کاظمی نے اختتامی کلمات پیش کیے۔

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے زیر اہتمام ’’پاکستانی زبانوں میں بچوں کا لوک ادب‘‘ کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس

اسلام آباد(03نومبر2023):اکادمی ادبیات پاکستان کے تحت پاکستانی زبانوں میں بچوں کے لوک ادب پر منعقدہ دوروزہ کانفرنس" ہم جگنوتارے دھرتی کے" میں پڑھی گئی لوک کہانیوں،لوک گیتوں اور زبان مروڑ میں سے منتخب مواد کو السٹریٹ کرا کے اِی۔بُک کی شکل میں شائع کرنے کے ساتھ اس کو اینیمیٹڈ ڈرامے کی شکل میں پیش کیا جائے گا۔ یہ اِی۔بک اور اینیمیٹڈ ڈرامے متعلقہ زبان کے علاوہ ترجمے کے ساتھ بھی پیش کیے جائیں گے تاکہ بچے اس سے استفادہ کرسکیں۔ن خیالات کا اظہار نگران وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن،سید جمال شاہ نے مشاورتی کمیٹی برائے پاکستانی زبانوں میں بچوں کے لوک ادب سے متعلق پہلے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ یہ اجلاس قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، کوہسار بلاک کے کمیٹی روم، اسلام آباد میں منعقد ہوا۔اجلاس میں جن معزز ممبران نے شرکت کی ان میں سید جمال شاہ، وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن،چیئرمین سید جنید اخلاق،وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت،ممبر،محترمہ حمیرا احمد، وفاقی سیکرٹری ، قومی ورثہ وثقافت ڈویژن،ممبر،ڈاکٹرنجیبہ عارف،صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان،ممبر، جناب ایوب جمالی،ڈائریکٹر جنرل، پی این سی اے،ممبر،جناب عزیر خان،ایگزیکٹوڈائریکٹر،لوک ورثہ،اسلام آباد،ممبر،ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی،ممبر،جناب افضل مراد،ممبر،جناب حسن رضا سید،ممبر اور جناب ابو عاکف،ممبر شامل تھے۔ تمام ممبران نے مشاورتی کمیٹی کے اس اجلاس میں موضوع کے حوالے سے اپنی قیمتی تجاویز پیش کیں۔

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، میں مشاورتی کمیٹی برائے پاکستانی زبانوں میں بچوں کے لوک ادب سے متعلق منعقدہ اجلاس میں سید جمال شاہ، وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، چیئرمین سید جنید اخلاق، وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، ممبر، محترمہ حمیرا احمد، وفاقی سیکرٹری، قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، ممبر، ڈاکٹرنجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان، ممبر، جناب ایوب جمالی، ڈائریکٹر جنرل، پی این سی اے، ممبر، جناب عزیر خان، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، لوک ورثہ، اسلام آباد، ممبر، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ممبر، جناب افضل مراد، ممبر، جناب حسن رضا سید، ممبر اور جناب ابو عاکف، ممبر شامل تھے۔

دارالترجمہ کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس

اسلام آباد(07نومبر2023):اکادمی ادبیات پاکستان کے تحت دارالترجمہ کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ اردو میں تراجم کو فروغ دینے کے لیے جامع منصوبہ بندی کی جائے۔ دارالترجمہ کے ناظم محمد عاصم بٹ ہیں۔ مورخہ 7نومبر 2023 صدرنشین اکادمی، پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف کی زیر صدارت اس کی مرکزی مشاورتی مجلس کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں نامور اہل قلم جن میں یاسمین حمید، محمد حمید شاہد، ڈاکٹر فرخ ندیم اور اکادمی کی طرف سے محمد عاصم بٹ، ناظم دارالترجمہ اور اختر رضا سلیمی، مدیر اردو نے شرکت کی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر طے پایا کہ نوبل انعام یافتہ مصنفین کے تراجم کیے جائیں گے اسی طرح پاکستان کے منتخب ادب کے بین الاقوامی زبانوں میں بھی تراجم کیے جائیں گے۔ ترجمہ کے نرخ بہتر بنائے جائیں گے۔ موجود اور پہلے سے ہو چکے تراجم کی فہرستیں تیار کی جائیں گی۔

ایوانِ بالا کی مجلسِ قائمہ برائے ثقافت کا اجلاس

اسلام آباد(17دسمبر2023) :ایوان بالا کی مجلس قائمہ برائے ثقافت کا اجلاس کو میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت جناب افنان اللہ نے کی۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے، سیکرٹری برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، کی ہدایت پر اکادمی ادبیات پاکستان کے تحت پاکستانی زبانوں میں بچوں کے لوک ادب پر منعقدہ دوروزہ کانفرنس" ہم جگنو تارے دھرتی کے" کی رُوداد پیش کی۔

ڈاکٹر توصیف تبسم تعزیتی ریفرنس

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام منعقدہ تعزیتی ریفرنس ''بیادِ ڈاکٹر توصیف تبسم'' میں محترمہ کشور ناہید، جناب افتخار عارف، ڈاکٹر احسان اکبر اور ڈاکٹر نجیبہ عارف اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔

اسلام آباد(22 نومبر2023) : توصیف تبسم ہمارے زمانے کے بڑے شاعر تھے ان خیالات کا اظہار معروف شاعر افتخار عارف نے اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام منعقدہ تعزیتی ریفرنس ''بیادِ ڈاکٹر توصیف تبسم'' کے موقع پر کیا ابتدائی کلمات ڈاکٹر نجیبہ عارف صدر نشین ، اکادمی نے ادا کیے نظامت منظر نقوی نے کی، ڈاکٹر احسان اکبر، جلیل عالی، محمد اظہار الحق، اقبال افاقی، ڈاکٹر وحید احمد، محمد حمید شاہد، محبوب ظفر، ڈاکٹر شیر علی، قاضی عارف حسین، عائشہ مسعود اور توصیف تبسم مرحوم کے صاحب زادے ڈاکٹر آصف اور صاحب زادیوں نیئر توصیف اور تنویر توصیف نے خطاب کیا۔عرش ہاشمی نے ڈاکٹر توصیف تبسم مرحوم کی مغفرت کے لیے اجتماعی دُعا کی۔ اس موقع پر افتخار عارف نے کہا کہ توصیف تبسم ہمارے زمانے کے بڑے شاعر اور تہذیبی شخصیت تھے۔ اُن کا لفظ اور شعر سے تادم مرگ گہرہ تعلق رہا، اُنھوں نے منیر شکوہ آبادی کے حوالے سے بڑا وقیع کام کیا ہے۔ کشور ناہید نے کہا کہ وہ انتہائی محبت کرنے والے انسان تھے۔ہم نے کئی یادگار مشاعرے اکٹھے پڑھے، وہ شعر و گفتار میں فرشتہ صفت انسان تھے۔ڈاکٹر احسان اکبر نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے توصیف تبسم کو منفرد اور خوب صورت شعر کہنے کی توفیق دی تھی، وہ ہمارے لیے اُستاد کا درجہ رکھتے تھے جلیل عالی نے کہا کہ توصیف تبسم کلاسیکی شعرا کی تمام تر فنی شعریات کا پورا شعور رکھنے والے جدید شاعر تھے وہ عصری حیثیت سے جڑے ہوئے تھے۔ڈاکٹر اقبال افاقی نے کہا کہ توصیف تبسم نہایت وضع دار اور درخشندہ انسان تھے۔ ڈاکٹر وحید احمد نے کہا کہ توصیف تبسم محبتیں اور خیر بانٹنے والے انسان تھے۔اُنھوں نے کہا کہ توصیف تبسم اپنی زندگی میں نوحوں کی کتاب چھاپنا چاہتے تھے مگر موت نے انھیں مہلت نہیں دی ، اب اُن کی نوحوں کی کتاب منظر عام پر آنی چاہیے۔حمید شاہد نے کہا کہ توصیف تبسم نے اپنی خوب صورت شخصیت اور اپنے کام کی وجہ سے ہمیں گرویدہ بنایا اُنھوں نے کہا کہ توصیف تبسم نے میرے پچاس افسانوں کا انتخاب بھی کیا تھا۔ اختر عثمان نے کہا کہ توصیف تبسم آخری بڑے کلاسیکی شاعر تھے۔محبوب ظفر نے کہا کہ توصیف تبسم نے کئی نسلوں کی پرورش کی بلاشبہ اُن کا تخلیقی کام باقی رہنے والا ہے۔ قاضی عارف حسین نے کہا کہ توصیف تبسم معاشرے میں تبسم بکھیرنے والے خود پرورده انسان تھےاُ۔شاہد مسعود نے کہا کہ توصیف تبسم ایک شفیق اُستاد اور بڑے انسان تھے۔عائشہ مسعود نے کہا کہ توصیف تبسم کی شاعری ہمیں سوچنے پر مجبوری کرتی ہے وہ بڑے شاعر اور معصوم انسان تھے۔اظہار الحق نے کہا کہ توصیف تبسم نثر اور شاعری دونوں میں اعلیٰ پائے کے تخلیق کار تھے۔وہ حرف، لفظ اور شعر کو سمجھنے والے انسان تھے۔ڈاکٹر شیر علی خان نے کہا کہ توصیف تبسم بہت بڑے شاعر، محقق، نقاد، نثر اور علمی شخصیت تھے۔ تقریب میں اُن کے بچوں ڈاکٹر آصف، نیئر توصیف ،اور تنویر توصیف نے بھی شرکت کی اُنھوں نے کہا کہ توصیف تبسم ایک شفیق باپ اور بڑے انسان تھے اُنھوں نے صدر نشین اکادمی ادبیات پاکستان کا شکریہ ادا کیا کہ اُنھوں نے توصیف تبسم کی تعزیت ریفرنس کا انعقاد کیا۔

بیادِ احمد سلیم

اسلام آباد(19 دسمبر 2023):احمد سلیم کے علمی و ادبی آرکائیوز کو محفوظ کرنا ایک قومی خدمت ہوگی جس کے لیے اکادمی ادبیات پاکستان اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے ہر ممکن انتظام کرے گی۔ان خیالات کا اظہار سیّد جمال شاہ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن نے نامور شاعر، مترجم اور محقق احمد سلیم کی یاد میں اکادمی ادبیات پاکستان کے تعاون سے ایس ڈی پی آئی کے زیر اہتمام اکادمی کے فیض احمد فیض آڈیٹوریم میں منعقدہ ریفرنس کے موقع پر اپنے خطاب میں کیا۔اُنھوں نے کہا کہ احمد سلیم ایک سخی مزاج، سادہ اور معصوم شخصیت تھے۔وہ سچائی کے پیروکار اور آگاہ قلم کار تھے۔اس موقع پر سابق سنیٹر فرحت اللہ بابر نے کہا کہ احمد سلیم نے جو ادبی سرمایہ چھوڑا ہے وہ پوری قوم کا قیمتی اثاثہ ہے۔ نھوں نے ہمیشہ علم کو بانٹا اور کسی بخل سے کام نہیں لیا۔وہ شدت پسندی کے بجائے گفتگو اور مکالمے پر یقین رکھتے تھے۔سنیٹر تاج حیدر نے کہا کہ احمد سلیم کی رحلت سے ایک خلا پیدا ہوا ہے جو مدتوں پورا نہیں ہو سکے گا۔ وہ ترقی پسند انقلابی شخص تھا۔اُنھوں نے ہمیشہ اپنے قلم سے مظلوموں اور محروم لوگوں کے لیے جدوجہد کی۔ پاکستان کی مزاحمتی ادب کی تخلیق میں اُن کا کلیدی کردار رہا ہے۔سنیٹر تاج حیدر نے کہا کہ حکومت سندھ احمد سلیم کے ذخیرہ کتب اور آرکائیوز کو محفوظ کرنے کے لیے شہید بینظیر بھٹو یونیورسٹی میں جگہ دینے کے لیے تیار ہے۔تقریب میں انگلینڈ سے نزہت عباس، نسیم باجوہ، جب کہ چندی گڑھ سے محترمہ نیوشان سنگھ، ڈاکٹر پریتم سنگھ نے آن لائن خطاب کیا۔تقریب سے خطاب کرنے والے دیگر مقررین میں رضا نعیم، رانا فواد، نیاز ندیم، حارث خلیق، ڈاکٹر انوار احمد، اختر عثمان، کلثوم زیب، زرینہ سلامت، برگیڈیئر (ر) یاسین، ڈاکٹر حمیرہ اشفاق اور عابد قیوم سلہری شامل تھے۔شرکا نے کہا کہ نہ صرف پاکستان و ہندوستان میں بلکہ دُنیا بھر میں جہاں جہاں پنجابی سے پیار کیا جاتا ہے وہاں احمد سلیم کو احترام و محبت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔شرکا نے احمد سلیم کی بطور شاعر، مترجم، محقق، مزاحمتی ادیب اور باعمل انسان کے شخصیت پر روشنی ڈالی۔ آخر میں اکادمی ادبیات پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل سلطان محمد نواز ناصر نے تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ علمی ادبی ورثے کی حفاظت و ترویج کے لیے اکادمی ادبیات ہر ممکن کوشش کرے گی۔ اس تقریب کی نظامت معظم بھٹی نے کی۔

اکادمی ادبیات پاکستان کے تعاون سے ایس ڈی پی آئی کے زیر اہتمام اکادمی کے فیض احمد فیض آڈیٹوریم میں احمد سلیم کی یاد میں منعقدہ ریفرنس کے شرکا

اکادمی ادبیات پاکستان کے تعاون سے ایس ڈی پی آئی کے زیر اہتمام احمد سلیم کی یاد میں منعقدہ ریفرنس کے شرکا

اکادمی ادبیات پاکستان کی صدرنشین پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف اور ڈائریکٹر جنرل سلطان محمد نواز ناصر نے وفات پانے والے اہل قلم کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ انھوں نے ان اہل قلم کے لیے مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

اسلام آباد(تاریخ وفات۔22 ستمبر 2023) : برطانیہ میں مقیم معروف ادیب ، مصنف اور ناول نگار مقصود الٰہی شیخ مقصود الٰہی شیخ نے دیارِ غیر میں اردو زبان و ادب کی بڑی خدمت کی۔ مقصود الٰہی شیخ نے ”مخزن“ جیسا

مقصود الٰہی شیخ

وقیع رسالہ نکالا اور ”پوپ کہانیاں“ کے عنوان سے ایک نئی صنف اختراع کی۔ وہ برطانیہ میں اردو کے سفیر تھے۔

****

اسلام آباد: (تاریخ وفات۔ 05 اکتوبر 2023) ملک کے ممتاز شاعر، محقق، ادیب اور دانشور ڈاکٹر توصیف تبسم اردو دنیا میں شاعری، تنقید اور تحقیق کے حوالے سے ایک معتبر نام ہے۔ ڈاکٹر توصیف تبسم کی اہم تصنیفات میں ان کے شعری مجموعے ، کلیات ”آسماں تہِ آب“، خودنوشت سوانح ”بن گلی میں شام“ اور اردو شعریات پر کتاب ”یہی آخر کو ٹھہرا فن ہمارا“ شامل ہیں۔ اُن کی علمی

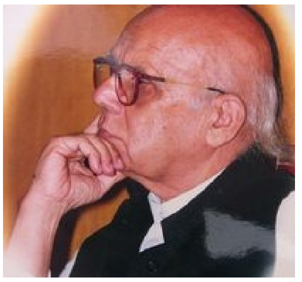

ڈاکٹر توصیف تبسم

و ادبی خدمات کے اعتراف میں اکادمی ادبیات پاکستان نے ”پاکستانی ادب کے معمار“ سیریز کی کتاب ”ڈاکٹر توصیف تبسم: شخصیت اور فن“ از ڈاکٹر شیر علی 2022 میں شائع کی۔ 2008 میں انھیں تمغۂ امتیاز عطا کیا گیا۔

****

اسلام آباد(تاریخ وفات۔30 اکتوبر 2023) : پشتو زبان کے نامور شاعر، ادیب ، محقق اور براڈ کاسٹر لائق زادہ لائق پشتو ادب کے لیے خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔اُن کے شعری مجموعہ ”داوطن سندرے“ پر اکادمی ادبیات پاکستان کی طرف سے ”خوشحال خان خٹک ایوارڈ“ برائے سال 2021 بھی ملا ہے۔ حکومت پاکستان کی طرف سے انھیں تمغۂ امتیاز بھی عطا ہوا ہے۔ وہ پشتو شاعری ، نثر اور اردو میں 40 کے قریب کتب

لائق زادہ لائق

کے مصنف تھے۔ وہ ریڈیو پاکستان میں ڈائریکٹر پروگرامز کے عہدے سے ریٹائر ہوئے ہیں۔

****

اسلام آبا(دتاریخ وفات۔31 اکتوبر 2023) : سید جاوید اقبال سابق صدر شعبۂ اردو اور ڈین آرٹس فیکلٹی،

سید جاوید اقبال

سندھ یونیورسٹی جامشورو، نے ساری زندگی علم و ادب کی خدمت کی۔ سید جاوید اقبال ایک وقیع علمی اور تحقیقی مجلّے ”تحقیق“ کے مدیر بھی رہے۔

****

اسلام آباد(تاریخ وفات۔05 نومبر 2023) : معروف لکھاری، صحافی اور سرائیکی تحریک کے روح رواں ارشاد امین نے سرائیکی زبان و ادب اور ثقافت کے

ارشاد امین

فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ان کی ادارت میں شائع ہونے والے سرائیکی اخبار ”سجاک“ نے انکی شہرت میں مزید اضافہ کیا۔انھوں نے لاہور میں سرائیکی پبلی کیشن قائم کیا۔

****

اسلام آباد(تاریخ وفات۔25 نومبر 2023) : نامور شاعر، ادیب اور سابق صدر شعبہ اسلامک سٹڈیز ، عثمانیہ یونیورسٹی پروفیسر انور معظم اردو، ہندی کے شاعر، ادیب اور ڈراما نگار تھے۔ان کی اہم تصنیفات میں ”عندلیب گلشن آفریدہ“، ”غالب کی فکری وابستگیاں“، ”غالب کی

پروفیسر انور معظم

مذہبی وابستگیاں“، اور ”وضاحتی اردو کتابیات“ شامل ہیں۔

****

اسلام آباد(تاریخ وفات۔25 نومبر 2023) : روس میں اردو کی ممتاز اسکالر انا سوورووا نے دختر مشرق محترمہ بے نظیر بھٹو کی سوانح، جنوبی ایشیا کے صوفیا, مثنوی اددو رومانس کا مطالعہ, لاہور۔ خلا اور جگہ کا ٹوپوفیلیا کے علاوہ اردو زبان و ادب پاکستان کی تہذیب و ثقافت اور سیاست

انا سوورووا

پر یادگار کتابیں تصنیف کی ہیں۔حکومت پاکستان نے ان کی علمی خدمات کے اعتراف میں انھیں ستارہ امتیاز سے نوازا۔

****

اسلام آباد(تاریخ وفات۔05 دسمبر 2023) : ملک کے نام ور شاعر، ادیب اور دانش ور سلطان رشک طویل عرصے تک معروف ادبی مجلّے ”نیرنگ خیال“ کے مدیر اعلیٰ رہے اور رسالہ ”اردو پنچ“ کی بھی ادارت کی۔ انھوں نے ”نیرنگ خیال“ جیسے وقیع مجلّے کے توسط سے بہت سے نوجوان شعرا کو متعارف کروایا اور ادب کو فروغ دیا۔ان کی اہم تصنیفات

سلطان رشک

میں "دریا کی دہلیز" اور "کاغذ کا گھر" شامل ہیں۔

****

اسلام آباد(تاریخ وفات۔11 دسمبر 2023) : اردو، پنجابی کے نامور شاعر، ادیب، مترجم اور محقق احمد سلیم خواجہ نے شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کے سندھی کلام کا ترجمہ پنجابی میں کیا اور اس کے علاوہ انھوں نے کئی کلاسیکی شعرا کے کلام کا بھی پنجابی میں ترجمہ کیا۔ احمد سلیم نے اردو، پنجابی اور انگریزی کی متعدد کتابیں تحریر کیں۔

احمد سلیم خواجہ

2010 میں انھیں ادب کے میدان میں ان کی خدمات کے اعتراف میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کی طرف سے صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی عطا کیا گیا۔

****

اسلام آباد(تاریخ وفات۔18 دسمبر 2023) : ادارہ تحقیقات اسلامی سے منسلک معروف اسکالر پروفیسر ڈاکٹر محمد الغزالی نے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے شعبۂ تحقیق میں پروفیسر کی حیثیت سے اپنی خدمات

ڈاکٹر محمد الغزالی

انجام دیں۔ وہ سپریم کورٹ میں شریعہ اپیلیٹ بینچ کے رکن تھے۔

****

اسلام آباد(تاریخ وفات۔ 16 ستمبر 2023) : مبارک قاضی بلوچی زبان کی ایک قدآور ادبی شخصیت تھے۔بلوچستان میں ان کی شاعری کو بہت پذیرائی حاصل ہوئی اور ان کے اشعار ضرب الامثال کے طور پر دہرائے جاتے ہیں۔

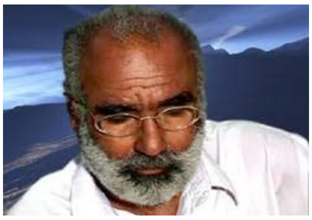

مبارک قاضی

سکھر لٹریچر فیسٹیول

کراچی (29-28 اکتوبر 2023): آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی اورانسٹیٹوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (آئی بی اے) سکھر کے تعاون سے 29-28 اکتوبر 2023 کوصوبہ سندھ کے تاریخی شہر سکھر میں تیسرے ادبی فیسٹیول کاانعقاد کیا گیا جس میں پاکستان بھر سے ادب، ثقافت اور فنون کے حوالے سے نمایاں ترین شخصیات نے شرکت کی۔فیسٹیول کا افتتاحی اجلاس 28 اکتوبر 2023 بروز ہفتہ ، صبح 10:30 بجے، آئی بی اے گراؤنڈ، سکھر میں منعقد ہوا۔ سکھر فیسٹیول کاافتتاح سندھ کے نگراں وزیر اعلیٰ جسٹس (ر) مقبول باقر نے کیا۔آئی بی اے سکھر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر آصف احمد شیخ نے خطاب کیا، ڈاکٹر جعفر احمد اور نصیر احمد میمن نے کلیدی تقاریر کیں جبکہ نور الہدیٰ شاہ، منور سعید، کشور ناہید، ڈاکٹر نجیبہ عارف، صحافی مظہر عباس، غازی صلاح الدین، چیئرمین ضلع کونسل سید کامل حیدر شاہ، صدر آرٹس کونسل احمد شاہ نے بھی خطاب کیا۔اس میلے میں ممتاز بخاری، قاضی عبدالواحد، مصطفی قریشی، میئر سکھر ارسلان اسلام شیخ سمیت معروف ادیبوں اور شاعروں نے شرکت کی۔ میلے میں مختلف کتابوں، کپڑوں اور لذیذ کھانوں سمیت دیگر اشیا کے اسٹالز شہریوں کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔صدر آرٹس کونسل محمد احمد شاہ نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں کہا کہ سکھر تقسیم پاکستان کے وقت سندھ کا سب سے زیادہ سرسبز وشاداب علاقہ تھا۔ سندھ شیخ ایاز، سچل اور بیدل کی سرزمین ہے۔ ثقافت کے ذریعے لوگوں کو جوڑا جا سکتا ہے۔ میری توجہ نوجوانوں پر ہے، ہم نوجوانوں کو ان کی ثقافت سے روشناس کرانا چاہتے ہیں، وائس چانسلر آئی بی اے سکھر ڈاکٹر آصف احمد شیخ نے کہا کہ 8 اور 29 اکتوبر سکھر کی تاریخ میں یادگار دن ہوں گے۔ میں آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کی پوری ٹیم کو پاکستان لٹریچر فیسٹیول سکھر آئی بی اے کے انعقاد پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔نصیر احمد میمن نے کلیدی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان لٹریچر فیسٹیول ایک شاندار تقریب ہے۔اس فیسٹیول میں معروف ادیبوں، شاعروں، گلوکاروں اور طلبہ نے ادبی نشستوں، مباحثوں اور ادبی اور سیاسی شخصیات کے ساتھ گفتگو میں حصہ لیا۔ دوروزہ ''پاکستان لٹریچر فیسٹیول سکھر 2023''، جس کا اہتمام آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی اور آئی بی اے یونیورسٹی سکھر نے مشترکہ طور پر کیا تھا، میں مشاعرہ، میوزیکل پروگرام، اور کتابوں، کپڑوں کے اسٹالز بھی لگائے گئے۔

آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کی زیر اہتمام منعقدہ ''پاکستان لٹریچر فیسٹیول'' (سکھر)

اسلام آباد لٹریچر فیسٹیول

اسلام آباد (5-3 نومبر 2023): اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس اور گیٹز فارما کے زیر اہتمام تین روزہ اسلام آباد لٹریچر فیسٹیول F-9، اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اس فیسٹیول میں مختلف سیشنز منعقد کیے گئے جس میں گفتگو/ انٹرویو، پینل ڈسکشن، کتابوں کی تقریب رونمائی، دستاویزی فلمیں، فلم سکریننگ، بکُ ریڈنگز اور مشاعرہ وغیرہ شامل تھے۔ ان میں ایک سیشن ''اقبال: ایک عہد ساز شاعر'' بھی منعقد کیا گیا جس میں پروفیسر فتح محمد ملک، ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان اور ناصر عباس نیئر نے موضوع کی مناسبت سے اظہار خیال کیا۔ اس سیشن کی نظامت ناصرہ زبیری نے کی۔

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس اور گیٹز فارما کے زیر اہتمام تین روزہ اسلام آباد لٹریچر فیسٹیول کے سیشن ''اقبال: ایک عہد ساز شاعر'' میں ناصر عباس نیئر، ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان، پروفیسر فتح محمد ملک اور ناصرہ زبیری اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔

لارنس کالج مری کی سالانہ تقریبات میں صدر نشین اکادمی کی شرکت

اسلام آباد (27 ستمبر 2023): لارنس کالج، گھوڑا گلی، مری کے زیر اہتمام کالج کی سالانہ تقریبات منعقد کی گئیں جس کی مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان تھیں۔ان تقریبات میں کالج کے طلبا وطالبات نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، نے لارنس کالج مری کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور ان کی کاوشوں کا سراہا۔

فاطمین لٹریچر فیسٹیول کا انعقاد

اسلام آباد (یکم نومبر 2023): فاطمہ جناح یونیورسٹی برائے خواتین، راولپنڈی کے شعبۂ اردو زبان وادب کے زیر اہتمام ''فاطمین لٹریچر فیسٹیول'' منعقد کیا گیا جس کے افتتاحی اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

صدر نشین اکادمی کے اعزاز میں عشائیہ

اسلام آباد (2023): اسلام آباد کی نامور ادیبہ محترمہ قیصرہ علوی نے اکادمی ادبیات پاکستان کی صدر نشین، ڈاکٹر نجیبہ عارف کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔اس عشائیہ میں اسلام آباد کے اہل قلم کے ساتھ ساتھ دیگر معززین نے بھی شرکت کی۔

چار روزہ عالمی اردو کانفرنس

کراچی (30 نومبر 2023): آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے زیر اہتمام چار روزہ 16 ویں عالمی اردو کانفرنس منعقد کی گئی۔ کانفرنس کا افتتاحی اجلاس مورخہ 30 نومبر 2023 بروز جمعرات کو منعقد ہوا جس کی مجلس صدارت میں زہرا نگاہ، افتخار عارف، اسد محمد خاں، مستنصر حسین تارڑ، کشور ناہید، پیرزادہ قاسم رضا صدیقی، مرزا اطہر بیگ، منور سعید، نورالہدیٰ شاہ، زاہدہ حنا، تحسین فراقی، ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات پاکستان، عرفان صدیقی اور ہاشم ندیم شامل تھے۔ تقریب کے مہمان خصوصی جسٹس مقبول باقر، وزیر اعلیٰ سندھ تھے۔ افتتاحی اجلاس میں محمد احمد شاہ، صدر آرٹس کونسل آف پاکستان، کراچی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔ غازی صلاح الدین نے کلیدی مقالہ پیش کیا۔ تقریب میں منتخب کتابوں پر انعامات اور شیلڈز پیش کی گئیں۔ اعجاز فاروقی نے اظہارِ تشکر پیش کیا۔ افتتاحی سیشن کی نظامت ہما میر نے کی۔ افتتاحی سیشن کے بعد پہلے دن تین مختلف سیشنز منعقد کیے گے۔

کانفرنس کے دوسرے دن مورخہ یکم دسمبر 2023 بروز جمعتہ المبارک کو 14 مختلف سیشنز منعقد کیے گئے۔ اس دن کا پہلا سیشن ''اردو ناول کے مشاہیر'' کے عنوان سے منعقد کیا گیا جس کی مجلسِ صدارت میں مستنصر حسین تارڑ، حسن منظر اور مرزا اطہر بیگ شامل تھے۔ اس سیشن میں شوکت صدیقی پر محمود شام نے، قرۃ العین حیدر پر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی نے، شمس الرحمان فاروقی پر محمد حمید شاہد نے، عبداللہ حسین پر ضیاء الحسن نے، بانو قدسیہ پر اختر رضا سلیمی نے اور خالد اختر پر کاشف رضا نے گفتگو کی۔ نظامت کاشف رضا نے کی۔

کانفرنس کے دوسرے دن کے ساتویں سیشن میں کتابوں کی رونمائی منعقد کی گئی جس میں مبین مرزا کی کتاب ''احوال و آثار'' پر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی ادبیات نے، عابد رشید کی کتاب ''بعد از خدا'' پر عباس تابش نے، اختر رضا سلیمی کی کتاب ''لواخ'' پر محمد حمید شاہد نے، یاسمین حمید کی کتاب ''ایک اور رُخ'' پر رخسانہ صبا نے، مترجم سعید نقوی کی کتاب ''مسٹر ڈیلووے (ورجینیا وولف) پر افتخار عارف نے اور

آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے زیر اہتمام چار روزہ 16 ویں عالمی اردو کانفرنس کے افتتاحی سیشن کے شرکا

ناہید سلطان مرزا کی کتاب ''تھر کی سرگوشی'' پر شبر زیدی نے تعارف پیش کرتے ہوئے گفتگو کی۔ اس سیشن کی نظامت یاسمین فاروقی نے کی۔

کانفرنس کے تیسرے دن 02 دسمبر 2023 بروز ہفتہ، کو 18 مختلف سیشنز منعقد کیے گئے۔ اس دن کا دوسرا سیشن '' اردو افسانے کے مشاہیر'' کے عنوان سے

نے، منیر نیازی اور جگر مراد آبادی پر یاسمین حمید نے، ادا جعفری اور پروین شاکر پر فاطمہ حسن نے، ناصر کاظمی اور احمد فراز پر محبوب ظفر نے، اطہر نفیس اور جون ایلیا پر پیرازدہ سلمان، شکیب جلالی اور عرفان صدیقی پر عنبرین حسیب عنبر نے گفتگو کی۔ نظامت عنبرین حسیب عنبر نے کی۔

نے تعارف پیش کرتے ہوئے گفتگو کی۔

کانفرنس کے چوتھے دن 03 دسمبر 2023 بروز اتوار کو 14 مختلف سیشنز منعقد کیے گئے۔ اس دن کا پہلا سیشن ''اردو تنقید کے مشاہیر'' کے عنوان سے منعقد کیا گیا جس کی مجلس صدارت میں تحسین فراقی اور ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی شامل تھے۔ اس سیشن

آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے زیر اہتمام چار روزہ 16 ویں عالمی اردو کانفرنس کے ایک سیشن میں محمود شام، ڈاکٹر نجیبہ عارف، محمد حمید شاہد، اختر رضا سلیمی ودیگر

منعقد کیا گیا جس کی مجلسِ صدارت میں اسد محمد خاں اور زاہدہ حنا شامل تھے۔ اس سیشن میں سعادت حسن منٹو اور راجندر سنگھ بیدی پر مرزا حامد بیگ نے، نیر مسعود اور غلام عباس پر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی

کانفرنس کے تیسرے دن کے آٹھویں سیشن میں کتابوں کی رونمائی منعقد کی گئی جس میں انورسن رائے کی کتاب '' کچھ محبت کچھ بے بسی'' پر محمد احمد شاہ نے، نینا عادل کی کتاب ''مقدس گناہ'' پر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی نے، محمد حمید شاہد کی کتاب ''خوشبو کی دیوار کے پیچھے'' پر سید کاشف رضا نے، ثروت زہرا کی کتاب ''کتنے یگ بیت گئے'' پر فاطمہ حسن نے، ڈاکٹر نجیبہ عارف کی کتاب ''میٹھے نلکے'' پر ضیاء الحسن نے اور فرخ یار کی کتاب ''شاہ حسین'' پر جامی چانڈیو

میں شمس الرحمان فاروقی پر یاسمین حمید نے، ممتاز حسین اور سید عابد علی عابد پر اورنگزیب نیازی نے، سلیم احمد اور گوپی چند نارنگ پر مبین مرزا نے، محمد حسن عسکری اور ممتاز شیریں پر رؤف پاریکھ نے، وزیر آغا پر ناصر عباس نیرّ نے، شمیم حنفی اور جمیل جالبی پر ضیاء الحسن نے گفتگو کی۔ نظامت ضیاء الحسن نے کی۔

کانفرنس کا اختتامی اجلاس مورخہ 03 دسمبر 2023 بروز اتوار شام 7 بجے منعقد کیا گیا جس کی مجلس صدارت میں زہرا نگاہ، افتخار عارف، اسد محمد خاں، مستنصر حسین تارڑ، کشور ناہید، پیرزادہ قاسم رضا صدیقی، منور سعید، نورالہدیٰ شاہ، زاہدہ حنا، تحسین فراقی اور ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین ، اکادمی ادبیات پاکستان شامل تھے۔ اس اجلاس میں محمد احمد شاہ، صدر آرٹس کونسل آف پاکستان ، کراچی نے قرارداد یں پیش کیں۔ ان مختلف سیشنوں میں جشن خسرو، عالمی مشاعرے اور کلاسیکل رقص بھی پیش کیے گئے۔

آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے زیر اہتمام چار روزہ 16 ویں عالمی اردو کانفرنس کے ایک سیشن میں ڈاکٹر فاطمہ حسن، محمد حمید شاہد، ڈاکٹر نجیبہ عارف اور دیگر

اختر رضا سلیمی کے تیسرے ناول "لواخ" کی تقریبِ پذیرائی

اسلام آباد(22نومبر2023) :ادبی وثقافتی تنظیموں زاویہ اور انحراف انٹرنیشنل کے زیرِ اہتمام اکادمی ادبیات پاکستان کے تعاون سے ممتاز ناول نگار اور شاعر اختر رضا سلیمی کے تیسرے ناول "لواخ " کی تقریبِ پذیرائی اکادمی ادبیات پاکستان میں منعقد کی گئی۔تقریب کی صدارت افتخار عارف نے کی ، محمد اظہار الحق،اقبال آفاقی مہمانانِ خصوصی تھے جب کہ اظہار خیال کرنے والوں میں حفیظ خان،ڈاکٹر نجیبہ عارف،احمد حسین مجاہد،قاسم یعقوب شامل تھے۔میزبانی کے فرائض محبوب ظفر نے انجام دیے۔تقریب میں جڑواں شہروں کے علاوہ مضافات اور دیگر شہروں کے اہل قلم کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔صاحب صدر افتخار عارف نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اختر رضا سلیمی کا یہ ناول اردو فکشن میں بیش بہا اضافہ ہے۔یہ ناول ہماری دھرتی کے اس علاقے کے باحمیت باسیوں کی کہانی پر مشتمل ہے جنھوں نے اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کے لیے بہت قربانیاں دی ہیں مگر ہم پوری طرح ان سے واقف نہیں۔ سکھوں اور انگریزوں کے خلاف جدوجہد کی یہ کہانی خون سے لکھی گئی ہے جسے غیروں نے ہی نہیں اپنوں نے بھی نظر انداز کیا ہے۔ ہزارہ کے وسیب کا احاطہ کرتا ہوا یہ ناول ایسا ہے کہ اسے بار بار پڑھنا چاہیے کہ یہ ہمیں اپنی دھرتی ،اپنی ثقافت اوراپنی تہذیب سے روشناس کراتا ہے۔محمد اظہار الحق نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ شعر کے میدان میں اپنی انفرادیت کا جھنڈا گھاڑنے کے بعد اختر رضا سلیمی نے فکشن کی دنیا میں بھی اپنا الگ مقام بنایا ہے۔ انھوں نے اپنے خطے اپنے لینڈ سکیپ ، اپنے کلچر اوراپنی تاریخ کو ایک حوالہ بنا کر ناول لکھے ہیں اوراس کوشش میں کامیاب ٹھہرے ہیں۔اقبال آفاقی کا کہنا تھا کہ اختر رضا سلیمی کا ناول ''لواخ'' جدید ترین ادبی رجحانات کا نمائندہ ہے۔اِس میں اُس شخص کی کہانی بیان کی گئی ہے جو تاریخ سے بھاگ کر ایک خانقاہ کے حجرے میں پناہ لے چکا ہے۔اس نے اپنے آباؤاجداد کی وراثت کو ''لواخ''(الاؤ) کے حوالے کر دیا ہے۔حفیظ خان نے کہا کہ ''لواخ'' اردو ناولوں کی صف میں ایک اہم اضافہ ہے جس نے اکیسویں صدی کے اُردو فکشن کو اعتبار عطا کیا ہے۔اختر رضا سلیمی نے اپنے ناولوں کے ذریعے قارئین کا ایک سنجیدہ حلقہ پیدا کرلیا ہے جس کے سبب ان کے ناول نہ صرف قبولیت کا درجہ حاصل کرتے ہیں بلکہ معاشرے میں توازن کا سبب بھی بنتے ہیں۔ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا کہ اختر رضا سلیمی نے اپنے ناول ''لواخ'' میں پاکستان کے ایک اہم علاقے کی تاریخ ہی رقم نہیں کی بلکہ نو آبادیاتی عہد کے اثرات کے نتیجے میں اس خطے کی تاریخی و جغرافیائی اہمیت میں ہونے والی تبدیلیوں پر بھی بہت فنکارانہ انداز میں قلم اٹھایا ہے۔ کتاب کا اسلوب بھی اپنی جگہ پر منفرد اور قابل مطالعہ ہے۔احمد حسین مجاہد نے کہا کہ اختر رضا سلیمی نے تاریخی حقائق کی بنیاد پر اس ناول کے تانے بانے بنے ہیں لیکن کسی مقام پر بھی وہ اپنے تخلیقی طرفوں سے دستبردار نہیں ہوئے اور ناول کے جو مطالبات ہیں انھیں کما حقہ نبھایا ہے۔اس طرح یہ ناول ایک متوازی تاریخ کی خصوصیات کا حامل بھی ہے اور تاریخی مغالطوں کو رد بھی کرتا ہے۔قاسم یعقوب کا کہنا تھا کہ یہ ناول ان خطوں کی سماجی زندگی کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے جو بیرونی حملہ آوروں کے خطے میں داخل ہوتے وقت خاص طرز کی منصوبہ بندیوں سے گزرتی تھی۔ اختر رضا سلیمی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ سب لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے لواخ کو اتنی توجہ اور محبت سے پڑھا اور اپنے گراں قدر خیالات کا اظہار کیا۔ مجھے اس بات کا کوئی دعویٰ نہیں کہ میں بہت اچھا لکھنے والا ہوں۔لیکن میں یہ ضرور کہوں گا کہ میں ان خوش نصیب لکھنے والوں میں سے ہوں جن کے ادبی رزق میں بہت برکت پڑی ۔ مجھے کم لکھے پر بہت زیادہ محبت ،توجہ اور پذیرائی ملی۔ میں اس پروقار تقریب کا اہتمام کرنے پر زاویہ اور انحراف انٹرنیشنل کا خصوصی طور پر ممنون ہوں۔

ادبی وثقافتی تنظیموں زاویہ اورانحراف انٹرنیشنل کے زیرِ اہتمام اکادمی ادبیات پاکستان کے تعاون سے ممتاز ناول نگاراورشاعر اختر رضا سلیمی کے تیسرے ناول "لواخ" کی تقریبِ پذیرائی میں جناب اختر رضا سلیمی، جناب محمد اظہار الحق، جناب افتخار عارف، ڈاکٹر اقبال آفاقی اور محبوب ظفرا سٹیج پر بیٹھے ہیں۔

ادبی وثقافتی تنظیموں زاویہ اورانحراف انٹرنیشنل کے زیرِ اہتمام اکادمی ادبیات پاکستان کے تعاون سے ممتاز ناول نگاراور شاعراختر رضا سلیمی کے تیسرے ناول "لواخ" کی تقریبِ پذیرائی میں شرکت کرنے والے شرکا

اسلام آباد چیمبر آف کامرس میں یوم اقبال کے حوالے سے تقریب

اسلام آباد(9نومبر2023):اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) نے نظریہ پاکستان ٹرسٹ کے اشتراک سے یوم اقبال کے حوالے سے ایک تقریب کا اہتمام کیا۔جس کی صدارت ممتاز عالم اور سابق ریکٹر انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی پروفیسر فتح محمد ملک نے کی جب کہ صدرنشین، اکادمی ادبیات پاکستان ڈاکٹر نجیبہ عارف مہمان خصوصی تھیں۔ مقررین نے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے علیحدہ وطن کے قیام کے لیے علامہ اقبال کے کردار پر روشنی ڈالی۔

اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) اور نظریہ پاکستان ٹرسٹ کے اشتراک سے یوم اقبال کے حوالے سے تقریب کے شرکا کا گروپ فوٹو

’’پاکستان اور پاکستان کے نوجوان‘‘ کے موضوع پر سیمینار، صدرنشین اکادمی کا اظہار خیال

انفارمیشن سروسز اکیڈمی کے زیر اہتمام ’’پاکستان اور پاکستان کے نوجوان‘‘ کے موضوع پر منعقدہ سیمینار میں ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدرنشین، اکادمی ادبیات پاکستان، ڈاکٹر روش ندیم، ڈاکٹر سعدیہ کمال اور دیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں جبکہ عکسی مفتی موضوع کے حوالے سے گفتگو کر رہے ہیں۔

اسلام آباد(13 اکتوبر 2023): انفارمیشن سروسز اکیڈمی کے زیر اہتمام ’’پاکستان اور پاکستان کے نوجوان‘‘ کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ظہور احمد، سیکرٹری برائے وزارت اطلاعات ونشریات مہمان خصوصی تھے۔ سیمینار میں عکسی مفتی، بانی لوک ورثہ، پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدرنشین، اکادمی ادبیات پاکستان، ڈاکٹر روش ندیم اور دیگر نے موضوع کی مناسب سے اظہار خیال کیا۔ نظامت ڈاکٹر سعدیہ کمال نے کی۔

فیصل آباد لٹریری فیسٹیول

لائلپور لٹریری کونسل کے زیر اہتمام دسواں دوروزہ فیصل آباد لٹریری فیسٹیول کے ایک سیشن کے شرکا

اسلام آباد(25 نومبر 2023): لائلپور لٹریری کونسل کے زیر اہتمام دسواں دوروزہ فیصل آباد لٹریری فیسٹیول، آرٹس کونسل فیصل آباد کے نصرت فتح علی خان آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ اس سال جہاں فیصل آباد لٹریری فیسٹیول کے دس سال پورے ہوئے ہیں وہیں اس ادبی میلے میں شہریوں کو ادب، شاعری، تاریخ، صحافت، ڈراما نگاری اور کتابوں کی رونمائی کے ساتھ ساتھ موسمیاتی تبدیلیوں اور معاشی معاملات کے حوالے سے بھی متعلقہ شعبوں کے ماہرین کی فکر انگیز گفتگو سننے کا موقع ملا۔ اس ادبی میلے میں اکادمی ادبیات پاکستان کی نمائندگی صدرنشین اکادمی ادبیات پاکستان، ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کی۔ میلے کے دوران ان کے تازہ ناول ’’مکھوٹا‘‘ کی تقریب رونمائی بھی منعقد ہوئی جس میں محمد حمید شاہد نے ناول پر اظہار خیال کیا۔

فکر اقبال اور بیداری امت کانفرنس

بحریہ یونیورسٹی، اسلام آباد کے زیر اہتمام تیسری بین الاقوامی کانفرنس بعنوان ’’فکر اقبال اور بیداری امت‘‘ میں شرکا کا گروپ فوٹو

اسلام آباد(28 نومبر 2023): بحریہ یونیورسٹی، اسلام آباد کے زیر اہتمام تیسری بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی گئی۔کانفرنس کا موضوع ’’فکر اقبال اور بیداری امت‘‘ تھا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدرنشین، اکادمی ادبیات پاکستان نے اس کانفرنس میں بطور مہمان اعزاز شرکت کی۔ انھوں نے موضوع کے حوالے سے کلیدی خطبہ پیش کیا۔ کانفرنس میں ہائیر ایجوکیشن کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر مختار احمد بطور مہمانِ خصوصی موجود تھے۔نیز آذربائیجان کے سفیر عزت مآب خضر فرہادوف بھی کانفرنس میں شریک رہے۔

اسلام آباد(07 ستمبر 2023) : پشتو کے ممتاز شاعر اور دانشور پروفیسر ڈاکٹر اباسین یوسفزئی کی سربراہی میں پشتو زبان وادب کے نامور شعرانے اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ کیا اور اکادمی کی چیئرپرسن پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات کی۔ اکادمی کی چیئرپرسن کا عہدہ سنبھالنے پر انھیں مبارک باد پیش کی ، اور نیک خواہشات کا اظہار کیا، ملاقات میں پشتو زبان وادب کے فروغ کے حوالے سے گفتگو ہوئی، اس ملاقات میں معروف فکشن نگار اور فعال ادبی تنظیم" مل ملاکنڈ" کے روحِ رواں بخت روان عمرخیل، ممتاز شاعر پروفیسر اقبال شاکر، سابق سیکرٹری ورکس فاروق خان اور پشتو ادبی سوسائٹی، اسلام آباد کے اقبال حسین افکار شامل تھے، اکادمی ادبیات پاکستان کی چیئر پرسن پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے وفد کے اراکین کا شکریہ ادا کیا اور اکادمی کی طرف سے انھیں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

اسلام آباد(11 ستمبر 2023) : پنجابی ادبی پرچار اسلام آباد کے روحِ رواں جعفرانجم جٹیانہ کی سربراہی میں پنجابی ادبی پرچار کے اراکین کے وفد نے اکادمی ادبیات پاکستان کی چیئرپرسن پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات کی۔ انھیں اکادمی کی چیئرپرسن کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات میں پنجابی زبان وادب کے فروغ کے بارے میں گفتگو ہوئی۔ چیئرپرسن پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے انھیں اکادمی کی طرف سے ہرممکن تعاون کا یقین دلایا۔ انھوں نے اپنی تنظیم کی طرف سے اکادمی کی چیئرپرسن کو مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ وفد میں جعفرانجم جٹیانہ، امجد محمود ہرل، سیکرٹری جنرل اور عمران نواز گوندل شریک تھے۔آخر میں پنجابی ادبی پرچار کے وفد نے چیئرپرسن اکادمی پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف کو پھول پیش کیے۔

اسلام آباد(14 ستمبر 2023): پشاور سے تشریف لائی ہوئی ڈاکٹر روبینہ شاہین اور ڈاکٹر شیر علی ، پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف, صدرنشین اکادمی ادبیات پاکستان، کو پھول پیش کیے۔

پشتو زبان وادب کے نامور شعراء نے اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ

ڈاکٹر روبینہ شاہین اور ڈاکٹر شیر علی، پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف, صدرنشین اکادمی، کو پھول پیش کر رہے ہیں۔

جناب نسیم سحر، ڈاکٹر فرحت عباس، جناب طاہر صدیق محترمہ اسما صاحبہ نے اکادمی کی صدرنشین پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات

اسلام آباد(25 ستمبر 2023) : ڈاکٹر قرۃ العین، ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر، ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد، اجمل گلزار، قاسم یعقوب، صفدر رشید اور طارق جاوید نے صدرنشین کو بطور چیئرپرسن اکادمی کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

لاہور سے تشریف لائے ہوئے ارشاد امین (ہم شہری) اور شفقت اللہ نے پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف کو اکادمی کی صدرنشین کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ اس کے علاوہ چائنہ پاکستان سٹڈی سنٹر اسلام آباد سے ڈاکٹر طلعت شبیر نے ڈاکٹر نجیبہ عارف کو مبارکباد پیش کی۔

اسلام آباد(25 ستمبر 2023) : روز ٹی وی سے عائشہ مسعود اور وینس ٹی وی سے تصدق غفور نے صدرنشین اکادمی پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات کی اور انھیں اکادمی کی چیئرپرسن کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اسلام آباد(14 ستمبر 2023): معروف شعراوادبا جناب نسیم سحر، ڈاکٹر فرحت عباس، جناب طاہر صدیق محترمہ اسما صاحبہ نے اکادمی ادبیات پاکستان کا دورہ کیا اور اکادمی کی صدرنشین پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف سے ملاقات کی انھیں اکادمی ادبیات پاکستان کی صدرنشین کا عہدہ سنبھالنے پر مبارک باد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اسلام آباد(14 ستمبر 2023): جناب طاہر صدیق نے پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف صدرنشین اکادمی ادبیات پاکستان کو اپنی تصنیف پیش کی۔

جناب طاہر صدیق نے پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف صدر نشین اکادمی ادبیات پاکستان کو اپنی تصنیف پیش کر رہے ہیں۔

پشاور: کتاب ''دے والونہ'' کی تقریب رونمائی

پشاور (11 ستمبر 2023): وہمی اورکزئی جدید پشتو غزل کا وہ توانا نام ہے جوانھوں نے بیس پچیس سال کی ریاضت کے بعد حاصل کیا ہے انھوں نے نہ صرف غزلیں اور آزاد نظمیں موجودہ صورتحال کی تناظر میں لکھی ہے بلکہ انھوں نے پشتو شاعری وادب کو نئی جدت دینے کی بھی کوشش کی ہے۔ ان خیالات کا اظہار معروف شاعر و ادیب فیض الوہاب فیض نے اکادمی ادبیات پاکستان پشاور اور اچینی ادبی جرگہ پشاور کے باہمی اشتراک سے وہمی اورکزئی کی کتاب ''دے والونہ'' کے حوالے سے اکادمی آڈیٹوریم پشاور میں منعقدہ تقریب رونمائی کے شرکا سے بطور صدر محفل خطاب کرتے ہوئے کیا ڈاکٹر اباسین یوسفزئی تقریب کے مہمان خصوصی تھے جب کہ پروفیسر اقبال شاکر، سید شاہ سعود سعود اور ملک مقبول نے بطور مہمانان اعزاز شرکت کی ۔تقریب دو نشستوں پر مشتمل تھی پہلی نشست کی

اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے زیر اہتما مکتاب ''دے والونہ'' کی تقریب رونمائی ر کے شرکا

نظامت سلمان کامل نے کی پروفیسر اسیر منگل اور جاوید احساس نے وہمی اورکزئی کی شخصیت اور ادبی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ وہمی اورکزئی پشتو کی جدید شاعری میں ایک منفرد مقام رکھتے ہیں ان کی کتاب ''دیوالونہ'' کو پشتو ادب میں ایک قیمتی اضافہ قرار دیا ہے اسلم سالک، غندل خان غندل، گل ماش خلیل، زیشان زرگر اور زاہد ناز پراچہ نے وہمی اورکزئی کو منظوم خراج تحسین پیش کیا۔ جمال حسین اکبر نے اس پروگرام میں اکادمی ادبیات پشاور کے ادبی سرگرمیوں اور چیئرمین اکادمی کی طرف سے ادیبوں کی فلاح و بہبود کے لیے اٹھائے جانے والے مختلف اقدامات کو سراہا۔ تقریب کی دوسری نشست میں ایک آزادا مشاعرہ ہوا جس کی صدارت پروفیسر اسیر منگل نے کی جبکہ پروفیسر جاوید احساس، باچہ زادہ حیران، سلیم بنگش، فضل مولی توراکی اور محترمہ ڈاکٹر روشن کلیم بھی بطور مہمانان خصوصی اور مہمانان اعزاز اسٹیج پر براجمان تھے اس دوسری نشست کی نظامت جمال حسین اکبر، نواز مومند اور نہال یوسف زئی نے کی جس میں تقریباً سو تک شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا۔

پشاور: خیبر پختونخوا ادب کے 76 سال کے موضوع پر منعقدہ سیمینار

پشاور (07 ستمبر 2023): پاکستان بننے کے بعد خیبر پختونخوا کے اہل قلم نے خوب صورت ادب تخلیق کیا ان کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں ہماری ثقافت، تہذیب، اور روایات کا ایک حسین روپ نظر آتا ہے ان خیالات کا اظہار معروف دانشور، محقق اور شاعر پروفیسر ڈاکٹر یار محمد مغموم نے اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے زیر اہتمام ''خیبر پختونخوا ادب کے 76 سال'' کے موضوع پر منعقدہ سیمینار کے شرکا سے اپنے صدارتی خطبہ میں کیا اور کہا کہ ہمارے ادب میں فطرتی ماحول اور معاشرتی رنگ کی جھلک نمایاں ہے عزیز اعجاز اور محترمہ کلثوم زیب تقریب کی مہمانان خصوصی جب کہ ڈاکٹر محبوب الرحمان مہمان اعزاز تھے انھوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کا نثری اور شعری ادب ہر لحاظ سے قابل تعریف ہے کیوں کہ اس میں ہمارے اہل قلم نے وطن پرستی، انسان دوستی اور فطرتی ماحول کی بھر پور عکاسی کی ہے پروفیسر اسیر مینگل، پروفیسر ملک ارشد حسین اور اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے

اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے زیر اہتمام ''خیبر پختونخوا ادب کے 76 سال'' کے موضوع پر منعقدہ سیمینار کے شرکا

ریذیڈنٹ ڈائریکٹر خان بادشاہ نصرت نے خیبر پختونخوا ادب پر مفصل روشنی ڈالی اور کہا کہ اس وقت ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے ادب کی اصلاحی پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر اس کو اجاگر کیا جائے تاکہ ہماری آنے والی نسلیں اس سے استفادہ حاصل کرسکیں اس لیے کہ خیبر پختونخوا کا ادب نہ صرف شیریں کہانیوں، مصرعوں، کہاوتوں، چاربیتوں اور دیگر ادبی اصناف پر مشتمل ایک حسین ادب ہے بلکہ اس میں حقیقت پسندی بھی ہے تقریب کی نظامت پروفیسر قدرت اللہ خان خٹک نے کی۔ سیمینار کے آخر میں ایک مشاعرہ بھی ہوا جس میں یوسف علی دل سوز، محترمہ ڈاکٹر روشن کلیم، ریاض افریدی، سکندر خان سکندر، عصمت سورانی، ڈاکٹر خادم ابراہیم خادم، شرولی اورگزئی، افتخار ساحل، امجد علی خادم، جمال حسین اکبر، نسیم سحر، شکور جان خٹک، عابد ثمر اپریدی، تراب شنواری، شرافت ضمیر، شاہ محمود غزنوی اور امیر حیدر شبگیر افریدی وغیرہ نے حصہ لیا۔

تعزیتی اجلاس

پشاور (19 ستمبر 2023): اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے اسسٹنٹ ریذیڈنٹ ڈائریکٹر خان بادشاہ نصرت کی زیر صدارت ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں اکادمی ادبیات پاکستان کی چیئرپرسن پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا اجلاس میں مرحومہ کی ایصال ثواب کے لیے دعا کی گئی کہ اللہ تعالی انھیں جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اس تعزیتی اجلاس میں اچینی ادبی جرگہ پشاور کے صدر جمال حسین اکبر، انجینئر ڈاکٹر ذکاءاللہ گنڈاپور، پروفیسر قدرت اللہ خان خٹک کے علاوہ اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے اسٹاف ممبران، محمد علی صابر، مویض خان، سرتاج خان اور محمد عرفان خان اور شہناز مجید نے بھی شرکت کی۔

پشاور: گلڈ کے مرحوم اہل قلم کی یاد میں ادبی ریفرنس

پشاور(18 اکتوبر 2023) پاکستان رائٹرز گلڈ خیبر پختونخوا اور اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے باہمی اشتراک سے خیبر پختونخوا کے وفات پانے والے ممتاز شعراء و ادباء جاوید طفیل، سردار خان فنا، پروفیسر داور خان داؤد، فاروق احمد جان بابر اور صابر حسین امداد کی یاد میں ایک پروقار ادبی ریفرنس اکادمی ادبیات پشاور کے آڈیٹوریم میں منعقد کی جس کی صدارت اردو کے نامی گرامی شاعر و ادیب اور پی ٹی وی کے سابق پروگرام منیجر عزیز اعجاز نے کی جب کہ پشتو عالمی جرگہ کے جنرل سیکرٹری فریدون خان اس موقع پر مہمان خصوصی تھے سٹیج سیکرٹری کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر ظفر اللہ بخشالی اور شیر ولی خان اورکزئی نے ادا کیے۔ گلڈ کے بزرگ رہنما حاجی فقیر حسین مسرور نے گلڈ کے مرحومین شعرا و ادبا کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ گلڈ اپنی طور پر اور اکادمی ادبیات کے تعاون اور اشتراک سے بھی مزید علمی و ادبی تقریبات منعقد کرے گی گلڈ کے صوبائی سیکرٹری پروفیسر اسیر منگل نے گلڈ کے مرحومین شعرا و ادبا کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہی بزرگ ہستیاں ہیں جن کی بدولت آج گلڈ کی علمی و ادبی کاروائیاں بلا روک ٹوک جاری ہیں انھوں نے اس موقع پر پاکستان رائیٹرز گلڈ ٹرسٹ لاہور کے چیئر پرسن فرح جاوید کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا جس میں انھوں نے پاکستان رائیٹرز گلڈ خیبر پختونخواہ کی کارکردگی کو سراہا اور دیگر صوبوں سے بھی درخواست کی کہ اس کی تقلید کرتے ہوئے اسی طرح کی تقریبات کا اہتمام کریں صدر مجلس عزیز اعجاز نے گلڈ کے یاد رفتگان کے مرحومین شعرا و ادبا کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ مرے نہیں بلکہ یہ اس دھرتی کی وہ ہستیاں ہیں جو مرنے کے بعد بھی اپنی علمی و ادبی خدمات کی بدولت زندہ و تابندہ ہیں۔ بشریٰ فرخ نے اپنے مقالے میں شین شوکت مرحوم کی فن و شخصیت پر بھر پور روشنی ڈالی انھوں نے کہا کہ مرحوم کی علمی و ادبی خدمات بے شمار ہیں وہ نہ صرف ایک بہترین رائٹر اور کالم نگار تھے بلکہ ایک اچھے اور نیک سیرت انسان تھے سیکرٹری سردار خان فنا مرحوم کے صحافی بیٹے جمال ناصر نے حاضرین سے اپنے والد محترم کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ وہ جتنے اچھے شاعر، ادیب اور منتظم تھے اس سے بڑھ کر وہ ایک شفیق باپ بھی تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر ظفر اللہ بخشالی نے نظامت کے علاوہ پروفیسر داور خان داؤد کی ادبی خدمات اور زندگی پر تفصیل سے مقالہ پڑھا اپنے مقالے میں انھوں نے کہا کہ پروفیسر داور خان داؤد کی کتابیں باقاعدہ طور پر ہمارے نصاب کا حصہ رہی ہیں اس موقع پر پروفیسر اسلم تاثیر، ڈاکٹر ظاہر شاہ خٹک، وسیم شاہد، نشاط سرحدی اور کلثوم زیب نے اپنے تاثرات میں مرحومین شعرا و ادبا کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے زیر اہتمام پاکستان رائٹرز گلڈ اور اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے گلڈ کے مرحومین اہل قلم کی یاد میں ادبی ریفرنس کے شرکا

ملتان: موقف کی تلاش کی تقریب پذیرائی

ملتان(28 دسمبر 2023) بہاوالدین زکریا یونیورسٹی ملتان شعبہ اردو کے ایسوسی ایٹ پروفیسر نامور نقاد اور محقق ڈاکٹر محمد خاور نوازش کی نئی تصنیف ”موقف کی تلاش“ کی تقریب پذیرائی اکادمی ادبیات پاکستان ملتان کے زیر اہتمام سیمینار روم ریڈیو پاکستان ملتان میں ہوئی۔ صدارت معروف ادیب اور نقاد ڈاکٹر مختار ظفر نے کی جبکہ مہمانان خصوصی شاعر اور کالم نگار پروفیسر نسیم شاہد اور مہمانان اعزاز کنٹرولر اسٹیشن ڈائریکٹر ریڈیو پاکستان ملتان ریاض میلسی اور ڈاکٹر ذوالفقار علی رانا سربراہ شعبہ کینسر چلڈرن ہسپتال ملتان تھے۔ نظامت کے فرائض معروف ادیب محمد اظہر سلیم مجوکہ نے انجام دیے۔ مقررین نے ”موقف کی تلاش“ کو اردو ادب کی تنقید میں ایک نیا اور منفرد اضافہ قرار دیتے ہوئے اسے طالب علموں کے لئے گراں قدر سرمایہ قرار دیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے تقریب کے صدر سابق چیئرمین اور کنٹرولر ملتان بورڈ ڈاکٹر مختار ظفر نے کہا کہ شعبہ اردو بہاوالدین زکریا یونیورسٹی ملتان کے سینئر اساتذہ اور ان کی علمی مہارت نے ڈاکٹر خاور نوازش کے تنقیدی شعور کے ارتقا میں اہم کردار ادا کیا ہے اور انھوں نے ”موقف کی تلاش“ میں اپنی جستجو کی اہمیت کو منوایا ہے۔ پروفیسر نسیم شاہد اور ریاض میلسی نے کہا کہ موقف کی تلاش پڑھے لکھے طبقے کے معیار کی کتاب ہے اور اس کے مفہوم سے ادبی تنقید کی نئی راہیں نکلیں گی۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور شعبہ اردو کے ڈاکٹر سجاد نعیم اور گورنمنٹ ولایت حسین اسلامیہ کالج کے ڈاکٹر الیاس کبیر نے ”موقف کی تلاش“ کو مکالمے کے لیے ایک اہم عنصر قرار دیتے ہوئے اسے دبستان ملتان کے تنقیدی شعور میں اہم اضافہ قرار دیا۔ موٹیویشنل اسپیکر خواجہ مظہر نواز صدیقی نے موقف کی تلاش کو اردو ادب میں تازہ ہوا کا جھونکے سے تشبیہ دی اس موقع پر صاحب کتاب ڈاکٹر محمد خاور نوازش نے کہا کہ مقامیت کی تنقید میں محض مقامی زبان لباس اور ثقافت ہی نہیں بلکہ کسی بھی ادیب شاعر اور نقاد کو اس کے مقامی معیار سے بھی پرکھنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر خاور نوازش کے مطابق روایتی تنقید کی بجائے متن اور تناظر کو سیاق و سباق کے ساتھ دیکھنے سے ہی تنقید کے معیار کو پرکھا جا سکتا ہے۔ کبیر والہ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ابرار احمد آبی سرائیکی ادیب عبدالباسط بھٹی، طفیل بلوچ احمد مسعود قریشی، میاں محمد اعجاز، عبدالرحمن، شفیق اختر حر، علی عمران ممتاز قاری، محمد عبداللہ، غضنفر ملک، قلب عابد، تاج محمد تاج، روفی سرکار اور دیگر اہل قلم بھی تقریب میں موجود تھے اس موقع پر کالم نگار اور اینکر پرسن عامر شہزاد صدیقی نے ڈاکٹر محمد خاور نوازش کو گلدستہ بھی پیش کیا۔

اکادمی ادبیات پاکستان ملتان کے زیر اہتمام پروفیسر ڈاکٹر محمد خاور نوازش کی نئی تصنیف ”موقف کی تلاش“ کی تقریب پذیرائی کے شرکا

پشاور : لائق زادہ لائق تعزیتی ریفرنس

پشاور(11 ستمبر 2023): لائق زادہ لائق کی ادبی خدمات ناقابل فراموش ہیں اس نے قلم کے ذریعے قوم وملک کی بے لوث خدمت کی ہے اور معاشرے کی اصلاح کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے ان خیالات کا اظہار معروف شاعر وادیب اور ماہر خوشحالیات پروفیسر ڈاکٹر یار محمد مغموم نے اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے آڈیٹوریم ہال میں لائق زادہ لائق کے حوالے سے منعقدہ ایک تعزیتی ریفرنس کے شرکا سے بطور صدر محفل خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب کی نظامت پروفیسر قدرت اللہ خٹک نے کی اس موقع پر مہمانان خصوصی پروفیسر ناصر علی اور ڈاکٹر اباسین یوسفزئی نے کہا کہ لائق زادہ لائق ایسے ایک پیارے ادبی شخصیت تھے کہ وہ ہمیشہ نفرتیں مٹاتے تھے اور ان کی قومی اور ادبی خدمات کو سنہری حروف سے لکھا جائے گا اس موقع

اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے زیر اہتمام لائق زادہ لائق کے حوالے سے منعقدہ ایک تعزیتی ریفرنس کے شرکا

پر ڈاکٹر گلزار جلال یوسفزئی اور پروفیسر ملک ارشد حسین مہمانان اعزاز تھے انھوں نے کہا کہ ایک معروف شاعر و ادیب کی حیثیت سے موصوف کوعوام و خواص میں جو مقبولیت اور پزیرائی حاصل ہوئی وہ کم لوگوں کے حصے میں آئی ہے، تقریب سے پروفیسر ڈاکٹر اسلم تاثیر، ڈاکٹر حنیف خلیل، پروفیسر قاسم محمود بنوی، محترمہ کلثوم زیب، ظاہر شاہ، انجینئر عتیق احمد اور اکادمی ادبیات پاکستان پشاور کے اسسٹنٹ ریذیڈنٹ ڈائریکٹر خان بادشاہ نصرت نے اپنی خطاب میں کہا کہ لائق زادہ لائق پشتو زبان کے مایہ ناز شاعر، ادیب، ڈراما نگار، ناول نگار اور دانشور کے حیثیت سے ایک بلند مقام رکھتے تھے۔ حکومت پاکستان کی طرف سے اُن کو صدارتی ایوارڈ ملا بلکہ بہت سے علمی و ادبی اداروں کی طرف بھی بہت سے ایوارڈوں سے نوازا گیا۔ اس تقریب میں ڈاکٹر خادم ابراہیم خادم، ریاض افریدی اور گل ماش خان، امجد علی خادم، محمد علی قریشی اور دیگر نے مرحوم کو منظوم گلہائے عقیدت پیش کیے۔

لاہور کے ادبا وشعرا کی صدر نشین اکادمی سے ملاقات

لاہور(09 دسمبر 2023): اکادمی ادبیات پاکستان قومی زبان کے ساتھ ساتھ ملک کی مقامی زبانوں اور اُن کے ادب کے فروغ سمیت ان کے ادیبوں کی فلاح وبہبود کے لیے ترجیحی بنیادوں پر کام کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار صدر نشین اکادمی، پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے لاہور میں واقع اکادمی ادبیات کے ذیلی دفتر میں ادبا و شعرا سے ملاقات کے موقعے پر اپنے خطاب میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ اکادمی کا لاہور دفتر اس سلسلے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے کہا کہ اکادمی دُور دراز کے چھوٹے شہروں میں ادبی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے مضافات میں بھی تقریبات کا سلسلہ بڑھا رہی ہے۔ اس سلسلے میں اکادمی کو اہلِ قلم کی قیمتی تجاویز اور بھر پور تعاون درکار ہوگا۔ اکادمی کی صدر نشین نے کہا کہ اکادمی مستحق ادیبوں کے وظیفے کی رقم میں اضافے کی

اکادمی ادبیات پاکستان لاہور کے زیر اہتمام ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی، سے لاہور کے ادبا و شعرا کی ملاقات

کوشش کر رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اکادمی صوبائی سطح پر پروگرام بنائے گی جس میں ایک صوبے کے اہل قلم دوسرے صوبے کے ادیبوں سے تبادلہ خیال کرسکیں گے ڈاکٹر نجیبہ عارف نے اکادمی کے تحت کتابوں پر ایوارڈ کی رقم بروقت دینے اور اس پورے طریقہ کار کو شفاف بنانے کی یقین دہانی کرائی تاکہ کسی کو اعتراض نہ ہو۔ انھوں نے کہا کہ اکادمی کی کتب کی ترسیل پر رعایت کے حوالے سے وہ محکمہ ڈاک کے حکام سے میٹنگ کریں گی۔ تقریب سے پروفیسر غلام حسین ساجد، جناب حسین مجروح، ڈاکٹر غافر شہزاد، محترمہ رقیہ اور پروفیسر شفیق احمد خان نے بھی خطاب کیا۔ تقریب میں ڈاکٹر عطیہ سید، پروفیسر رمضان شاکر، محترمہ مسرت کلانچوی، ڈاکٹر تابندہ سراج، ڈاکٹر شاہدہ دلاور، پروفیسر جمیل پال اور دیگر اہل قلم نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور تجاویز پیش کیں۔ شرکا نے صدر نشین کی جانب سے اکادمی کے ذیلی دفاتر کو متحرک کرنے اور مضافات کے ادیبوں کو مرکزی دھارے میں لانے کی کوششوں کو سراہا۔

اکادمی ادبیات پاکستان لاہور کے زیر اہتمام ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدر نشین، اکادمی، سے لاہور کے ادبا و شعرا کی ملاقات

ملتان: یوم دفاع کے حوالے سے ''سرائیکی سیمینار اور محفل مشاعرہ''

ملتان(04 ستمبر 2023): 6 ستمبر یوم دفاع کے حوالے سے پاکستان کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا نوجوان نسل کو آزادی کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے ہمیں اپنے اسلاف کی روایات اور اقدار پر عمل پیرا ہونا ہوگا ان خیالات کا اظہار معروف ماہر تعلیم شاعر اور سینئر براڈ کاسٹر مخدوم اکبر ہاشمی نے اکادمی ادبیات پاکستان ملتان کے یوم دفاع کے حوالے سے ایک سرائیکی سیمینار اور محفل مشاعرہ کے صدارتی خطاب میں کیا اس تقریب کے مہمانِ خصوصی معروف شاعر پروفیسر نسیم شاہد اور اجمل خاموش تھے نظامت کے فرائض معروف کالم نگار محمد اظہر سلیم مجوکہ نے انجام دیے۔ مخدوم اکبر ہاشمی نے کہا کہ اکادمی ادبیات پاکستان کی پہلی خاتون چیئر پرسن ڈاکٹر نجیبہ عارف کی رہنمائی اور خصوصی دلچسپی سے ملتان اکادمی ادبیات کے پلیٹ فارم سے تسلسل کے ساتھ مختلف تقاریب کا انعقاد کیا جائے گا جس میں اہل قلم کو بھرپور نمائندگی دی جائے گی۔ مقررین نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بھر کی طرح جنوبی پنجاب کے ادبا اور شعرا نے ملی ادب میں اپنا اہم کردار ادا کیا ہے۔ ڈاکٹر مہر عبدالحق شاکر شجاع آبادی، رفعت عباس، اشو لال، ارشاد تونسوی، ڈاکٹر نصر اللہ خان، ناصر دلشاد کلانچوی، ڈاکٹر شوکت مغل، ڈاکٹر مقبول گیلانی، ڈاکٹر خالد اقبال عبدالطیف بھٹی اور دیگر اہل قلم نے اپنی تحریروں اور شاعری کے ذریعے سرائیکی خطے کی ثقافت کو بھرپور اور توانا طریقے سے اجاگر کیا ہے۔ اس موقع پر سابق پرنسپل نصرت محمود خان، معروف اینکر پرسن عامر شہزاد صدیقی ریڈیو پاکستان ملتان کے سینئر پروڈیوسر سید قمر عباس ہاشمی اور اکادمی ادبیات ملتان کے انچارج عبدالستار نے بھی یوم دفاع کے حوالے سے اظہار خیال کیا جبکہ اجمل خاموش، محترمہ سحر سیال، طفیل بلوچ، واقف ملتانی اور غفور بلوچ نے دفاع وطن کے حوالے سے اپنی ملی شاعری پیش کی اور شرکا محفل سے بھرپور داد وصول کی۔

اکادمی ادبیات پاکستان ملتان کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب یوم دفاع کے حوالے سے ''سرائیکی سیمینار اور محفل مشاعرہ'' کے شرکا

ملتان: ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے محفل نعت

ملتان (11 اکتوبر 2023): اکادمی ادبیات پاکستان ملتان کے زیر اہتمام ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے ایک محفل نعت کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت معروف شاعر وسیم ممتاز ایڈووکیٹ نے کی جب کہ چیف ٹریفک آفیسر راؤ محمد نعیم شاہد اور نامور نعت گو صدارتی سیرت ایوارڈ یافتہ شاعر اور پاکستان ٹیلی ویژن ملتان سینٹر کے سینئر پروڈیوسر جناب علی رضا مہمانان اعزاز تھے۔ محفل نعت کے صدر وسیم ممتاز ایڈووکیٹ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ مدحت رسول ہمارے نعت گو شاعروں کا طرہ امتیاز ہے اور محفل نعت میں شرکت باعث سعادت اور اعزاز و اطمینان ہے انھوں نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ ہمارے نعت گو شعرا کرام نعت گوئی کے فروغ میں اپنا اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ مہمان خصوصی چیف ٹریفک آفیسر راؤ محمد نعیم شاہد نے کہا کہ اسوہ رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم اپنی دنیا اور آخرت کو سنوار سکتے ہیں اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے اکادمی ادبیات پاکستان ملتان آفس کے انچارج عبدالستار نے شعرا کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اکادمی ادبیات ایسی بابرکت محافل کے انعقاد میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتی رہے گی۔ محفل نعت کی نظامت کے فرائض معروف ادیب محمد اظہر سلیم مجوکہ نے انجام دیے۔ اس موقع پر محمد اویس ممتاز، پروفیسر نصرت محمود خان، طفیل بلوچ، رئیس راج، سید قمر عباس ہاشمی، محمد مختار علی مرتضیٰ، اشعر علی رضا اور نعیم شاہد اور وسیم ممتاز ایڈووکیٹ نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت بھی پیش کیا اس موقع پر فلسطین کے مسلمانوں سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی کامیابی کی دعا بھی کی گئی۔

اکادمی ادبیات پاکستان ملتان کے زیر اہتمام ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے ''محفل نعت'' کے شرکا

صدر نشین، اکادمی کا کراچی کے صوبائی دفتر کا دورہ اور ادیبوں سے ملاقات

کراچی (17 نومبر 2023): قومی ورثہ ڈویژن، حکومتِ پاکستان کے تحت ادب کے فروغ کے لیے کام کرنے والے ملک کے سب سے بڑے ادارے، اکادمی ادبیات پاکستان کی پہلی خاتون صدرنشین، پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف نے اکادمی کے کراچی میں واقع صوبائی دفتر برائے سندھ کے دورے کے دوران سندھی اردو اور گجراتی زبان کے معروف ادیبوں کے وفد سے ملاقات کی اور کراچی دفتر کی سرگرمیوں کو ازسرِ نو شروع کرنے کے حوالے سے تجاویز وصول کیں اور تبادلہ خیالات کیا۔ اس موقع پر اردو کے ادیبوں میں ڈاکٹر فاطمہ حسن، پروفیسر رضیہ سبحان، ڈاکٹر نزہت عباسی اور رخسانہ صباح، سندھی قلمکاروں میں یاسر قاضی، پروفیسر الطاف اثیم، ڈاکٹر عابد مظہر، اظہر بانبھن، ڈاکٹر شیر مہرانی اور ضیا ابڑو، جب کہ گجراتی زبان کے معروف ادیب کھتری عصمت علی پٹیل نے شرکت کی۔ گفتگو میں اکادمی کی جانب سے محض کراچی ہی نہیں، بلکہ سندھ بھر میں ادبی سرگرمیاں شروع کرنے، سال میں دو قومی سطح کی کانفرنسز، چھ درمیانے درجے کے سیمینار اور 24 کے قریب چھوٹی سطح کی نشستیں منعقد کرنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ جن کے انعقاد کے لیے مختلف اداروں، یونیورسٹیز اور تنظیموں کے ساتھ اشتراک کے امکانات بھی زیر بحث لائے گئے۔ ساتھ ساتھ آئندہ ماہِ دسمبر میں شیخ ایاز کے صدسالہ یوم پیدائش کے سلسلے میں منائے جانے والے ''سالِ شیخ ایاز'' کے سلسلے میں صوبائی سطح پر شیخ ایاز کانفرنس منعقد کرنے کی بھی منظوری دی گئی۔

پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف، صدرنشین اکادمی کا کراچی کے صوبائی دفتر کا دورہ اور ادیبوں سے ملاقات

کراچی: ملی ادب کے 76 سال سیمینار اور مشاعرہ

کراچی:(6 ستمبر 2023):اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے زیر اہتمام" ملی ادب کے 76 سال سیمینار اور مشاعرہ" انعقاد ہوا جس کی صدارت معروف شاعر رونق حیات نے کی ۔مہمان خاص ڈاکٹر شیر مہرانی تھے۔اس موقع پر اپنی صدارتی خطاب میں معروف شاعر رونق حیات نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے میدان میں پاکستان کا شمار اُن مما لک میں ہوتا ہے جنھوں نے اس شعبے میں تیز رفتار ترقی کی ہے پاکستان دنیا کے اُن مما لک کی صفِ اول میں کھڑا ہے جنھوں نے دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے میں کامیابی حاصل کی اور دنیا کو امن کا گہوارہ بنایا۔ہمیں تسلیم کر لینا چاہیے کہ ہم نے قائداعظمؒ کے فرمان اتحاد، ایمان اور یقین محکم کو فراموش کیا ہے، خاص طور پر اتحاد کے معاملے میں، ہماری سوچ انتشار کا شکار رہی ہے، کوئی قوم منتشر ہو کر ترقی نہیں کرسکتی، اتحاد ہی ترقی کا واحد راستہ ہے، اسی لیے قائداعظمؒ نے اس پر بہت زور دیا تھا۔مہمان خصوصی ڈاکٹر شیر مہرانی نے کہا کہ 76 سال قبل، لاکھوں قربانیوں کے بعد، یہ پیارا پاکستان دنیا کے نقشے پر ابھرا تھا، یہ دن ہمیں آزادی کے سرشار لمحوں سے ہمکنار کرتا ہے۔ 1947 میں ہم نے بے سرو سامانی کے عالم میں اپنا سفر شروع کیا تھا، آج بفضلِ تعالیٰ ہم ایک ایٹمی طاقت ہیں اور ایک تیزی سے ترقی کرتی ہوئی قوم کی حیثیت سے دنیا میں جانے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر عابد مظہر نے کہا کہ 6 برس قبل بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی کاوشوں اور ہزاروں مسلمانوں کی قربانیوں سے ہمیں اپنا وطن پاکستان نصیب ہوا، جس کی آزاد فضاؤں میں ہم خود کو پاکستانی کہہ کر فخر محسوس کرتے ہیں۔کھتری عصمت علی پٹیل نے کہا کہ حصول آزادی کے لیے جو قربانیاں دی گئیں، اسے ایک عام سی بات نہیں سمجھا جا سکتا، کتنے گھر قربان ہوئے، کتنی عزتیں لٹیں، کتنے لوگ قید و بند کی صعوبتوں سے گزرے، اور کتنے لوگوں کے وجود خاک میں ملے۔ یاسر قاضی نے کہا کہ ہم حقیقی آزادی تب پائیں گے جب ہم اپنی اس آزادی کی نعمت کو ایک ملی، قومی اور اسلامی ذمے داری تصور کریں گے اور باہم مل کر ملک کو اتحاد و اتفاق سے آگے لے جانے کی سعی کریں گے۔روبینہ تحسین بینا نے کہا کہ ہمیں بحیثیت قوم غور کرنا چاہیے کہ ہماری منزل کیا تھی، ہم کس سمت میں چلے تھے۔ اس عرصے میں کوئی کمائی کی تو کیا، کچھ گنوایا تو کیا؟ گویا ہمارا میزانیہ کیا ہے۔پھر مزید یہ کہ داخلی اور بین الاقوامی اعتبار سے ہم اس وقت کہاں کھڑے ہیں اور حالیہ بحرانوں میں بچاؤ کا کوئی راستہ ہے کہ نہیں؟ اگر ہے تو کون سا ہے؟ پاکستان نے 76 برس کے سفر میں بہت کچھ پایا ہمیں وطن عزیز ملا، اپنی قومی شناخت ملی اور پاکستان عالم اسلام کی پہلی اور دنیا کی ساتویں ایٹمی طاقت بن گیا۔اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے انچارج اقبال نے کہا کہ اس سلسلے میں آج ہم یوم دفاع کے موقع پر تمام شہدا کو بصد عزت و تکریم سلام پیش کرتے ہیں۔ بلا شبہ پاکستان آج شہدا کی قربانیوں سے ہی امن کا گہوارہ ہے قوم اپنے شہداء کے عظیم ورثہ کی امین ہے پاکستان شہدا کی امانت ہے، یوم دفاع پر ملک و قوم کی سلامتی و ترقی کیلئے ہمیشہ دعا گو ہیں. آخر میں مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا۔اس میں جن شعرا نے شرکت کی ان میں رونق حیات، ڈاکٹر شیر مہرانی، سید علی اوسط جعفری، وقار زیدی، عابد مظہر، مرزا عاصی اختر، ریحانہ احسان، سعدالدین سعد، اظہر بانبھن، نصیر سومرو، مسرور پیرزادہ، یوسف چشتی، اے بی لاشاری، سامیہ ناز، محمد رفیق مغل، روبینہ تحسین بینا، یاسر قاضی، نظر فاطمی، ظفر بلوچ، صدیق راز ایڈوکیٹ، ذوالفقار حیدر پرواز، الحاج نجمی، سید شائق شہاب، تاج علی رعنا، ہدایت سائر، سید ضیاء حیدر زیدی، دلشاد احمد دہلوی، تنویر سخنور، فرح دیبا، عرفانہ پیرزادہ، وحید محسن، ضیاء ابڑو اپنا کلام سنایا۔

اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے زیر اہتمام" ملی ادب کے 76 سال سیمینار اور مشاعرہ" کے شرکا

کراچی: قائداعظم محمد علی جناح کے یوم وفات کی مناسبت سے سیمینار و مشاعرہ

کراچی(12 اکتوبر 2023) : اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام ”بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی یوم وفات کے مناسبت سے سیمینار و مشاعرہ“ کا انعقاد کیا گیا۔جس کی صدارت ڈاکٹر محمد رضا کاظمی نے کی۔مہمان خاص سندھی زبان کی معروف ایوارڈ یافتہ شاعر ڈاکٹر ذوالفقار سیال تھے۔اس موقع پر اپنے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر محمد رضا کاظمی نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح جن کی قیادت میں مسلمانوں نے برطانیہ سے آزادی حاصل کی، یوں پاکستان کا قیام عمل میں آیا اور آپ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔جناح عقائد کی نقطہ نظر سے ایک معتدل مزاج شیعہ مسلمان ا تھے۔مہمان خاص ڈاکٹر ذوالفقار سیال نے کہا کہ 1896 میں جناح نے انڈین نیشنل کانگریس میں شمولیت اختیار کی جو کہ اُس وقت ہندوستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت تھی۔اُنھوں نے ہندوستان کی تعلیم، قانون، ثقافت اور صنعت پر برطانوی اثرات کو ہندوستان کے لیے موثر قرار دیا۔شہنشاہ اورنگزیب کے بعد ہندوستان نے اتنا بڑا مسلمان لیڈر پیدا نہیں کیا جس کے غیر متزلزل ایمان اور اٹل ارادے نے دس کروڑ شکست خوردہ مسلمانوں کا کامرانیوں میں بدل دیا ہو۔صغیر احمد جعفری نے کہا کہ قائداعظم کی رحلت عالم اسلام، پوری دنیا کیلئے ایک عظیم سانحہ تھی قائداعظم کی رحلت نہ صرف عالم اسلام کیلئے بلکہ پوری دنیا کے لیے ایک عظیم سانحہ تھی۔ 11 ستمبر 1948 کو لیاقت علی خان نے نشری پیغام جاری کیا کہ اللہ پاک نے قائداعظم محمد علی جناح کو اس وقت ہم سے جدا کر دیا جب کہ ہمیں اپنی قومی بقا کے دشوار ترین راستوں پر ان کی رہنمائی کی ضرورت تھی۔قائداعظم پکے اور سچے مسلمان تھے اور ان کا نصب العین ایک ایسی آزاد مسلم ریاست کا قیام تھا جس میں مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ ہو اور جہاں وہ اپنے مذہب کے احکامات کے مطابق آزادانہ زندگی بسر کرسکیں۔ اس موقعے پر شعرا کرام صبیحہ صبا، سید علی اوسط جعفری، سعدالدین سعد، ریحانہ احسان، محمد رفیق مغل، نصیر سومرو، شہناز رضوی، روبینہ تحسین بینا، اختر شاہہاشمی، افضل ہزاروی، یاسر قاضی، سخاوت علی جوہر، ظفر بلوچ، غوث پیرزادہ، وحید محسن، الحاج نجمی، سید شائق شہاب، یوسف چشتی، انجنیئر وسیم فاروقی، عبدالستار رستمانی، امتیاز دانش، سکندر رند نے اپنا کلام پیش کیا۔نظامت کے فرائض یاسر قاضی نے انجام دیے۔ انچارج اکادمی ادبیات پاکستان کراچی اقبال احمد ڈہراج نے آخر میں اکادمی ادبیات پاکستان کے جانب سے شکریہ ادا کیا۔

اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے زیر اہتمام ”بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی یوم وفات کے مناسبت سے سیمینار و مشاعرہ“ کے شرکا

کراچی: مرزا قلیچ بیگ کی 170 ویں سالگرہ کی مناسبت سے تقریب اور مشاعرہ

کراچی(25 اکتوبر 2023):اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے زیراہتمام سندھی زبان کے شاعر، ناول نگار، مرجم، مورخ، ماہرلسانیات، ماہر لطیفیات شمس العلما مرزا قلیچ بیگ 170 ویں سالگرہ کے موقع پر تقریب ومشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔جس کی صدارت حیدرآباد سے آئے ہوئے نامور ادیب، نقاد، مترجم، کالم نگار، مضمون نویس انعام شیخ تھے ۔اور مہمان خاص ڈاکٹر نواب کاکا تھے۔ حیدرآباد سے آئے ہوئے انعام شیخ نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ان کی یادیں آج بھی علم دوست شخصیات کے دلوں میں تازہ ہیں۔ مرزا قلیچ بیگ کی تمام زندگی سندھی ادب اور زبان کی خدمت میں گزری ہے۔ انھوں نے مختلف موضوعات پر 465 کتابیں تصنیف کیں، ان کی تحریروں کا بیشتر حصہ ڈراموں پر مشتمل ہے۔ حیدرآباد سے آئے ہوئے بحیثیت مہمان خاص ڈائریکٹر مرزا قلیچ بیگ چیئر ڈاکٹر نواب کاکا نے کہا کہ 1879 میں ریونیو محکمے میں ہونے والے امتحان میں شریک ہوئے اور وہ واحد امیدوار تھے جنھوں نے یہ امتحان پاس کرلیا اور انھیں ہیڈ منشی کے طور پر بھرتی کرلیا گیا۔ 1882 میں انھیں ترقی دے کر مختار کار بنا دیا گیا۔ ان کی پہلی پوسٹنگ مٹھی میں کی گئی، جو اب ضلع دادو کا حصہ ہے۔ 1891 میں محکمہ کی طرف سے ہونے والے امتحان میں شریک ہوئے اور اس میں پاس ہونے کے بعد انھیں سٹی مجسٹریٹ بنا دیا گیا۔اسی دوران انھیں ڈپٹی کلکٹر کا چارج بھی دیا گیا۔وہ سندھ کے کئی اضلاع میں ڈپٹی کلکٹر کے طور پر کام کرتے رہے اور اپنے علمی اور ادبی سفر کو بھی ساتھ ساتھ چلاتے رہے۔ڈاکٹر فائزہ زہرہ مرزا نے کہا کہ مرزا قلیچ بیگ نے آٹھ مختلف زبانوں میں 457 کتابیں تصنیف، تالیف وترجمہ کیں، ان میں عربی، بلوچی، انگریزی، فارسی، سندھی، سرائیکی، ترکی اور اردو زبانیں شامل ہیں۔انھوں نے ''زینت'' کے نام سے پہلا سندھی ناول اور ابتدائی سندھی ڈراموں میں سے ایک ''خورشید'' لکھا۔مرزا قلیچ بیگ کی شاہ عبداللطیف بھٹائی کی سوانحِ حیات اور شاعری پر ان کی تصانیف سندھی ادب میں ایک بڑی شراکت اور سندھی زبان میں ادبی تنقید کا آغاز تصور کی جاتی ہیں۔ڈاکٹر عابد مظہر نے کہا کہ مرزا قلیچ بیگ کے ناول ''زینت'' نے بڑی شہرت حاصل کی اور اسے پاکستان ٹیلی ویژن نے ڈرامائی شکل دی، جسے عبدالکریم بلوچ نے پروڈیوس کیا تھا۔ ایک ڈرامے کی کتاب جسے روسی ادیب گوگول نے لکھا تھا، اس کا سندھی زبان میں ترجمہ کرکے سندھی ادب کو ایک عظیم تحفہ پیش کیا۔ان کی اپنی سوانح حیات ''ساؤپن کارو پنو'' بھی ایک بڑا شاہکار ہے۔انھیں شاہ عبداللطیف بھٹائی سے دلی عقیدت تھی۔انھوں نے بھٹائی کے شعری مجموعے کو اکٹھا کرکے احوال شاہ لطیف، شاہ جو رسالو، لطیفی لغات، شاہ جے رسالے جس کنجی، وغیرہ لکھیں، اس کے علاوہ سندھ کے کلاسیکل شاعروں کی شاعری کے مشکل الفاظ کے معنی کی کتاب لغات قدیمی بھی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ان کی ادبی خدمات سندھی ادب میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔اس کے بعد مشاعرے کا آغاز ہوا جن شعرا کرام نے مرزا قلیچ بیگ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ان میں سید علی اوسط جعفری،، ڈاکٹر عابد مظہر، طاہر سلطانی، سعد الدین سعد، مرزا عاصی اختر، نصیر سومرو، انجم جاوید، ڈاکٹر فائزہ زہرہ مرزا، مسرور پیرزادہ، عرفان علی عابدی، سید مشرف رضوی، محمد رفیق مغل وقار زیدی، اقبال شاہین، تاج علی رعنا، قمر جہاں قمر، شہناز رضوی، ظفر بلوچ، ہما بیگ،، یاسر قاضی، غوث پیرزادہ، یاسمین یاس،، ڈاکٹر آمنہ سومرو، امتیاز دانش، عبدالستار رستمانی، عارف شیخ عارف، صدیق راز ایڈوکیٹ، افضل ہزاروی، حمیدہ کشش، فرح دیبا، اصغر باغی، اصغر عادل، شبیر لاکھو، امین بھٹو، قمبر بٹ دلشاد احمد دہلوی، مرمغیری نے اپنا کلام سُنایا۔نظامت کے فرائض یاسر قاضی نے انجام دیے۔آخر میں اکادمی ادبیات پاکستان کراچی اسسٹنٹ آر ڈی اقبال دھراج نے تمام شرکا کا شکریہ ادا کیا۔

اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے زیراہتمام سندمرزا قلیچ بیگ کی 170 ویں سالگرہ کے موقع پر تقریب ومشاعرہ کے شرکا

کراچی: جشن عید میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے نعتیہ مشاعرہ

کراچی(12 اکتوبر2023)اکادمی ادبیات پاکستان کے زیراہتمام جشن عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں ''نعتیہ مشاعرہ'' کا انعقاد کیا گیا۔جس کی صدارت معروف شاعر ڈاکٹر آفتاب مضطر نے کی۔مہمانان خاص سید نور رضوی، یشب تمنا، طاہر سلطانی تھے۔اس موقعے پر اپنے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر آفتاب مضطر نے کہا کہ ماہ ربیع الاول اپنی آمد کے ساتھ اہل ایمان سے اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ وہ اپنے دلوں میں نبی کریم ﷺ کی سچی محبت کو پیدا کرے حقیقی محبت کو بیدار کرے ظاہری اور رسمی محبت سے ہٹ کر دل وجان سے نبی کریمؐ کو چاہا جائے۔نبی کریمؐ سے محبت ایمان کا لازمی جزو ہے۔مہمان خاص سید نور رضوی نے کہا کہ ماہ ربیع الاوّل پیارے آقا حضرت محمد ﷺ کی ولادت باسعادت کا مہینہ ہے اس کی مناسبت سے آج کا نعتیہ مشاعرہ بڑی اہمیت کا حامل ہے۔طاہر سلطانی نے کہا کہ آج ہم خوش نصیب ہیں کہ ہم اس عظیم ہستی کا جشن ولادت منا رہے ہیں جس کی بدولت جہالت کے اندھیرے چھٹ گئے جن کے آنے سے جہالت کے بت منھ کے بل کر رہے جن کے آنے سے سب کو حقوق ملے جن کے آنے سے پورا عالم خوش ہوا۔اس موقع پر یشب تمنا نے کہا کہ جن کے صدقے ہم کو رزق مل رہا ہے۔ بارہ ربیع الاول بروز پیر صبح صادق کو مکہ مکرمہ میں حضرت آمنہ کے گھر سے ایک ایسا نور چمکا جس نے سارے عالم کو روشن کردیا۔اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے ریزیڈنٹ ڈائریکٹر اقبال احمد ڈہراج نے کہا کہ پ انسانیت کی آبرو بڑھانے اور اسے دین کی اس روشن درخشاں راہ پر گامزن کرنے کے لیے تشریف لائے جو صراطِ مستقیم اور دین دنیا کی کامیابی وسرفرازی کا راستہ ہے۔اس موقع پر جن شعرا کرام نے حضور کی شان میں خراج عقیدت پیش کیا۔ان میں ڈاکٹر جاوید مضطر، سید نور رضوی، یشب تمنا، طاہر سلطانی، مرزا عاصی اختر، وضاحت نسیم، نصیر سومرو، سعدالدین سعد، اظہر بابھن، وقار زیدی، محمد رفیق مغل، شہناز رضوی، انیس جعفری، ہما بیگ، تاج علی رعنا، ظفر بلوچ، جاوید قصر، یاسر قاضی اور فرح دیبا نے اپنا کلام سُنایا۔نظامت کے فرائض یاسر قاضی نے انجام دیے۔انچارج اقبال احمد ڈہراج نے آخر میں اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کی جانب سے شکریہ ادا کیا۔

اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے زیراہتمام جشن عید میلاد النبی ﷺ کے سلسلے میں ''نعتیہ مشاعرہ'' کے شرکا

کراچی: عابد رشید کے اعزاز میں منعقدہ تقریب

کراچی (12 اکتوبر 2023) : بسمل آرٹس کونسل کے زیرِ اہتمام اور اکادمی ادبیاتِ پاکستان کراچی کے تعاون سے دو نشستی ادبی تقریب بہ اعزاز عابد رشید (مقیم شکاگو) منعقد کی گئی۔ جس کی صدارت ڈاکٹر جاوید منظر نے کی۔ مہمانِ خصوصی ڈاکٹر سکندر علی مطرب تھے جب کہ مہمانانِ اعزاز رحمت اللہ میمن (ایڈووکیٹ) اور احسن فرید پراچہ کاوش تھے۔ نظامت تنویر سخن اور ثناء ارشاد نے کی۔ تقریب کا پہلا سیشن صاحبِ اعزاز کی شخصیت، کلام اور ادبی سرگرمیوں گفتگو کے لیے چار نام تھے : (1) تنویر سخن (2) ڈاکٹر نثار احمد نثا (3) محمد رفیق مغل ایڈووکیٹ (4) طاہر سلطانی (شاعرِ حمد و نعت) تنویر سخن (راقم الحروف) نے عابد رشید کا مختصراً تعارف پیش کیا۔ عابد رشید صاحب باذوق ہیں اور قومی زبان اردو سے خاص لگاؤ رکھتے ہیں۔ بہت اچھے شاعر ہیں 1992ء میں اولین شعری مجموعہ ''دھنک'' منصہ شہود پر آیا۔ جس کی قبولیتِ عام کا یہ عالم ہے کہ اب تک جس کا چوتھا ایڈیشن اکتوبر 2023ء میں شائع ہوا ہے۔ آپ کا مجموعہ حمد و نعت و منقبت بعنوان "بعد از خدا" اکتوبر 2023ء میں منظرِ عام پر آیا ہے۔ عابد رشید شکاگو میں ادبی سرگرمیوں کے حوالے سے خاصے فعال اور سرگرم عمل ہیں۔ ادبی تنظیم ''سخن ور شکاگو'' اور ''حریمِ نعت'' کا قیام عمل میں لا کر عرصہ دراز سے ادب پروری میں مصروف ہیں۔ دیگر مقررین نے بھی اُن کی شخصیت اور فن پر گفتگو کی اور انھیں خراجِ تحسین پیش کیا۔ جس کے بعد گفتگو کا دورانیہ تکمیل کو پہنچا۔ اس کے بعد مشاعرے کا آغاز ہوا جس کی نظامت ثنا ارشاد نے صدرِ محفل کی اجازت کے ساتھ مشاعرے کا آغاز کیا اور تقریباً آٹھ نو شعرائے کرام کو دعوتِ سخن دی اور خود بھی کلام سماعتوں کی نذر کیا۔ کلام پیش کرنے والوں میں شہناز یونس، رمیز قادری، ہما ساریہ، قمر جہاں قمر، ثناء ارشاد، تاج علی رعنا، زعیم ارشد عرشی، تحسین احمد صدیقی، احسن فرید پراچہ کاوش، ذوالفقار حیدر پرواز، سید مشرف رضوی، کاوش کاظمی، ظفر بلوچ، تنویر سخن، رحمت اللہ میمن، افضل ہزاروی، محمد رفیق مغل ایڈووکیٹ، عرفان عابدی، جمیل ادیب سید، یوسف چشتی، مقبول زیدی، ڈاکٹر نثار احمد نثار، مہمان اعزاز عابد رشید (شکاگو)، مہمانِ خصوصی ڈاکٹر سکندر علی مطرب، صدرِ محفل ڈاکٹر جاوید منظر، شامل تھے۔ عابد رشید نے شکاگو میں اپنی ادبی تنظیم کے حوالے سے کارکردگی کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے معلومات کو شیئر کیا۔ آپ نے منتخب اشعار اور دو غزلیں سماعتوں کی نذر کیں اور خوب ہی داد و تحسین پائی۔ ڈاکٹر سکندر علی مطرب صاحب (مہمانِ خصوصی) نے ماں کے حوالے سے کلام سماعتوں کی نذر کیا۔ صدرِ محفل ڈاکٹر جاوید منظر نے صدارتی خطاب کرتے ہوئے۔ بسمل آرٹس کونسل و اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے ذمہ داروں اور عہدے داروں بالخصوص ابراہیم بسمل، تنویر سخن اور اقبال دھراج کا شکریہ ادا کیا اور عابد رشید کی شکاگو میں ادبی سرگرمیوں کو سراہا۔ اقبال ڈھراج ریزیڈنٹ ڈائریکٹر اکادمی ادبیاتِ پاکستان سندھ کراچی اور بسمل آرٹس کونسل کے چیئرمین ابراہیم بسمل سے اظہارِ تشکر کیا۔ اور ادبی سرگرمیوں کے تسلسل کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بسمل آرٹس کونسل کے زیرِ اہتمام اور اکادمی ادبیاتِ پاکستان کراچی کے تعاون سے جناب عابد رشید (مقیم شکاگو) کے زاعزاز میں منعقدہ تقریب کے شرکا

کراچی: یونس ہمدم کے ساتھ ایک شام

کراچی (12 اکتوبر 2023): ادبی تنظیم ادارہ ''نئی قدریں'' کے تعاون اور اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے زیر اہتمام یونس ہمدم کے ساتھ ایک شام بعنوان "شامِ ہمدم" منانے کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت نامور دانشور رضوان صدیقی نے کی۔ مہمانانِ خصوصی پی ٹی وی کے جنرل مینجر سید امجد حسین شاہ، شعبۂ حالات حاضرہ کے سربراہ فدا حسین سومرو، مہمانِ اعزاز اور امریکہ میں مقیم معروف شاعر وکیل انصاری، ریڈیو پاکستان کے سابقہ اسٹیشن ڈائریکٹرز نثار میمن اور تنویر اقبال تھے۔ تقریب کے صدر رضوان صدیقی نے یونس ہمدم کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوئے ان کے بچپن سے جوانی کے واقعات کا ذکر کیا اور ان کو خراجِ تحسین پیش کیا کہ وہ اپنی محنت سے اس مقام تک پہنچے ہیں۔ مہمانِ خصوصی سید امجد شاہ نے کہا کہ یونس ہمدم فلمی نغمہ نگار کی حیثیت سے اس وقت اپنا مقام جب پاکستان فلم انڈسٹری میں قتیل شفائی، کلیم عثمانی، فیاض ہاشمی اور تسلیم فاضلی جیسے بڑے شاعر موجود تھے۔ فدا حسین سومرو نے کہا کہ یونس ہمدم نے صحافی کی حیثیت سے اپنی قلمی زندگی کی شروعات کی اور فلمی صحافت کے سب سے بڑے اخبار نگار کے لیے ایسے انٹرویوز کیے کہ فلم نگر کی راہیں بحیثیت نغمہ نگار ان کے لیے کھل گئیں. اس موقع پر انھوں نے حالاتِ حاضرہ پر یونس ہمدم کے قطعات بھی سنائے۔ مہمانِ اعزازی وکیل انصاری نے کہا کہ یونس ہمدم ایک ایسے شاعر ہیں جنھیں موضوعات پر گرفت حاصل ہے اور زود گوئی ان کی شاعرانہ صفت ہے۔ اقبال سہیوانی نے کہا کہ نئی قدریں حیدرآباد سندھ سے شائع ہونے والا ادبی جریدہ تھا جس کے مدیر اور ناشر بابائے اردو مولوی عبدالحق کے رفیق خاص اختر انصاری اکبرآبادی تھے۔ اس رسالے کا منشور اور استاد اختر انصاری کا نصب العین اردو اور سندھی شاعروں ادیبوں کے درمیان ادبی روابط قائم رکھنا بھی تھا۔ تقریب کا آغاز نئی قدریں کی مجلسِ عاملہ کی رکن فرزانہ محسود نے کیا۔ شامِ ہمدم سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ اعزازی نثار میمن، تنویر اقبال، یونس ہمدم کے بچپن کے دوست انیس احمد مرچنٹ، معروف سنگرز محمد افراہیم، جمال اکبر، معروف صحافی شبیر احمد غوری، شوبز کے ریسرچ اسکالر متین محمود اور پاکستان اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے ریزیڈنٹ ڈائریکٹر اقبال احمد دھراج نے یونس ہمدم کی ادبی، فنی، صحافتی، فلمی اور ذاتی زندگی پر اظہارِ خیال کیا اور نئی قدریں کی نائب صدر رعنا مشتاق نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ شامِ ہمدم میں ادب اور فن کی نامور شخصیات نے شرکت کی جن میں سینئر صحافی سید صابر علی، رسالہ کچن فیشن کی ایڈیٹر سکینہ جعفری، اویس ادیب انصاری، زاہد حسین جوہری، براڈ کاسٹر ندا آغا، زرنین مسعود، انجینئر نوید وصی جعفری، نئی نسل کے نمائندہ شاعر رمزی آثم، ممتاز شاعرہ امت الحئی وفا، عینہ میر عینی، مشہور خطاط و مضور عبدالکریم شیخ، حیدرآباد کے صحافی وحید شیخ، اداکار منان حمید، ماریہ سومرو اور دیگر احباب نے شرکت کی۔ نظامت کے فرائض اقبال سہیوانی نے سرانجام دیے۔

اکادمی ادبیات پاکستان کراچی کے زیر اہتمام یونس ہمدم کے ساتھ ایک شام بہ عنوان "شامِ ہمدم" " کے شرکاء

اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام شائع ہونے والی مطبوعات

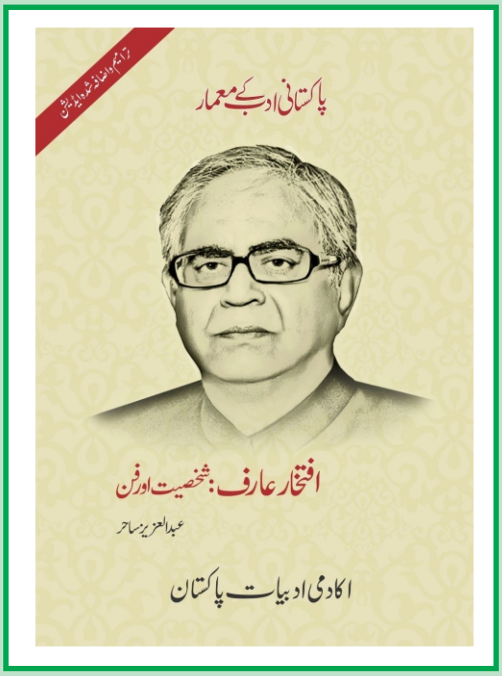

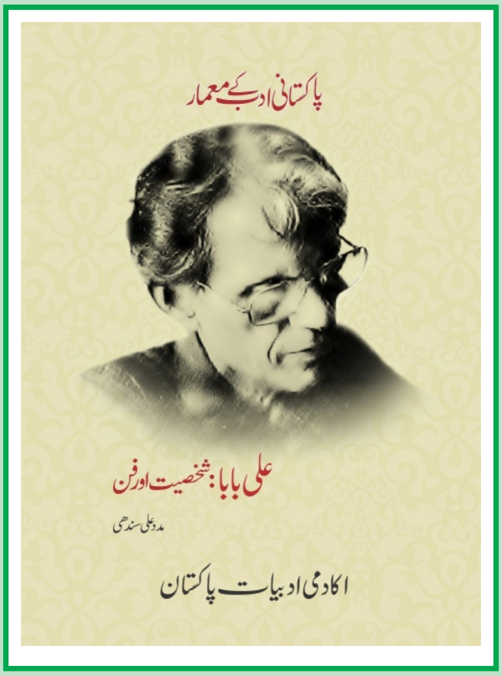

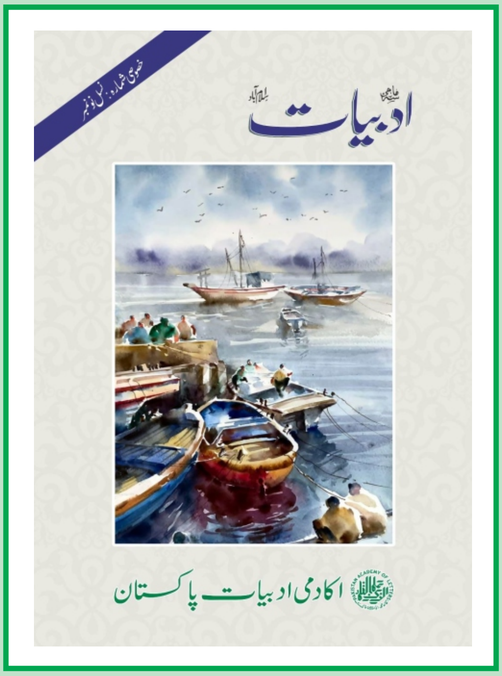

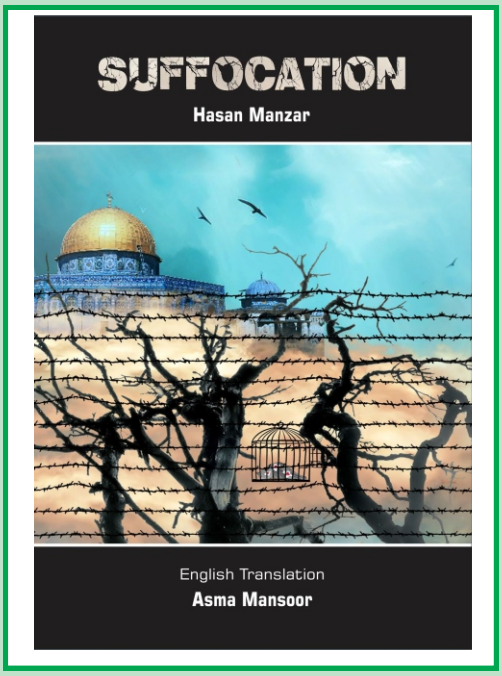

صدرنشین : ڈاکٹر نجیبہ عارف | اہتمام اشاعت : اختر رضا سلیمی | تزئین وآرائش : وقار احمد | ناشر : اکادمی ادبیات پاکستان، سیکٹر H-8/1، اسلام آباد
ناظم اعلیٰ : سلطان ناصر | مدیر : سعید ساعی | کمپوزنگ : فاروق شہزاد | مطبع : نسٹ پریس، اسلام آباد